اُردُو کی پہلی کِتاب
ضلع لاڑکانہ اور بدین کے لیے
ناشر
اِدارۂ نِصاب و توسیعِ تعلیم سِندھ، جام شورو
(یونیسیف کے تعاون سے)
طابع
سِندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

اُردُو کی پہلی کِتاب

مربوط نِصاب کے مُطابِق

(آزمائشی اِشاعت)

ضلع لاڑکانہ اور بدین کے لیے (۱۹۹۲)

ناشِر

اِدارۂ نِصاب و توسِیعِ تعلیم سِندھ، جام شورو

(یونیسیف کے تعاون سے)

طابع

سِندھ ٹیکسٹ بُک بورڈ، جام شورو
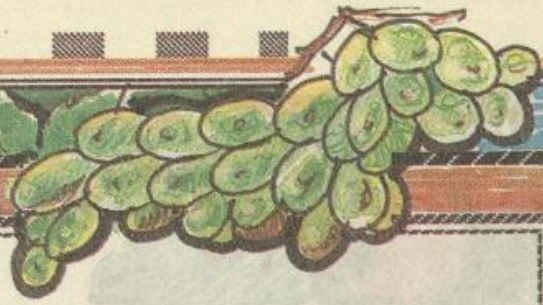
یونیسیف (UNICEF) کے تعاون سے پرائمری ایجوکیشن کریکولم ریفارم پروجیکٹ (P.E.C.R.P.) کے تحت طبع کی گئی۔

تیار کردہ: ادارۂ نصاب و توسیعِ تعلیم، سندھ، جام شورو۔

منظور شدہ: وفاقی وزارتِ تعلیم (شعبۂ نصاب) حکومتِ پاکستان، اسلام آباد

بطور واحد درسی کتاب برائے مدارس ضلع لاڑکانہ و بدین

مصنفین: رضی عباس زیدی
عبدالحیٔ صدیقی
محمد محسن
محمد ناظم علی خاں ماتلوی
سید مسرت حسین رضوی
فضلِ ربی یوسف زئی

مدیران: ڈاکٹر پروفیسر منظور الحق
ڈاکٹر عبدالحق خاں حسرت کاسگنجوی
سید مسرت حسین رضوی
محمد ناظم علی خاں ماتلوی

پبلیکیشن انچارج: نیک محمد شاہ حسینی
لے آؤٹ اور ڈیزائن: علی اکبر ۔ ساجدہ منظور
کمپیوٹر کمپوزنگ: محمد اکبر خانزادہ
پروف ریڈنگ: حامد علی خاں

مطبع: کفایت اکیڈمی، کراچی

فہرِست

بسم اللہ الرحمن الرحیم
(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے)

میرا خُدا

سب کو بنایا میرے خُدا نے

پیڑ اور پَودے ، شاخ اور پتّے
آم اور کیلے ، پھل میٹھے میٹھے
سب کو بنایا میرے خُدا نے

کوّے ، کبُوتر ، رَنگ دار طوطے
چیل اور چڑیاں ، سارے پرندے
سب کو بنایا میرے خُدا نے

ریچھ اور ہاتھی ، شیر اور چیتے
بھینس اور گھوڑے ، حَیوان سارے
سب کو بنایا میرے خُدا نے

جھیل اور دَریا ، چاند اور تارے
صحرا ، سَمندر ، مَیدان ، ٹیلے
سب کو بنایا میرے خُدا نے

قیّوم نظر

مشق

۱- نام بتائیے:-
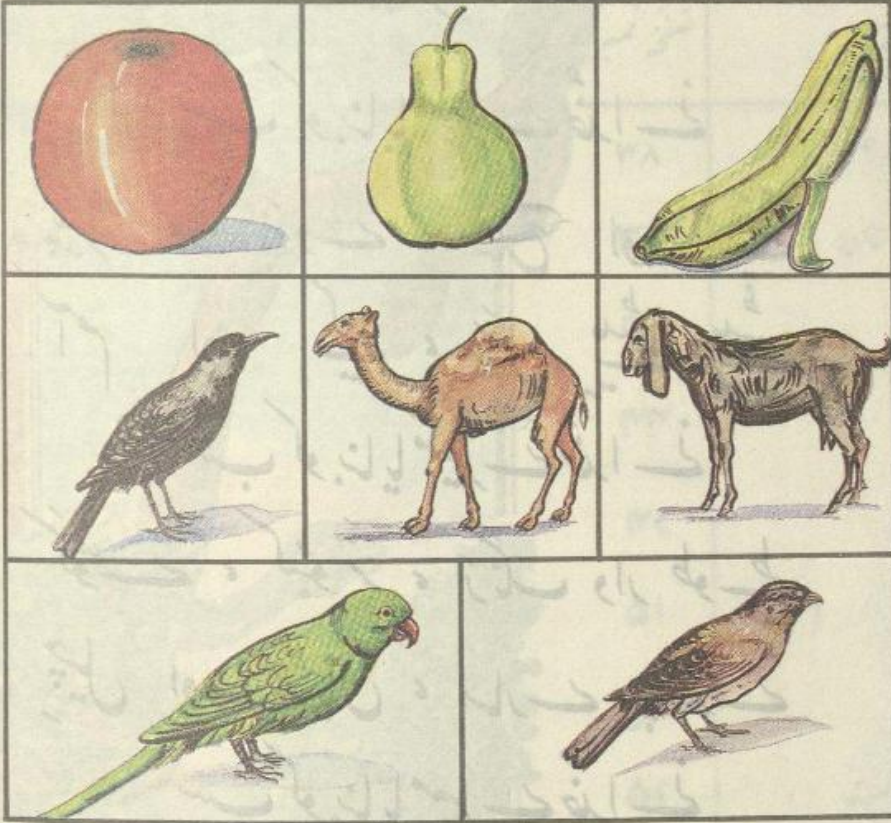
۲- خوش خط لکھیے:-

تارے - سارے - پودے - طوطے - گھوڑے -

۳- تصویر مکمّل کیجیے:-
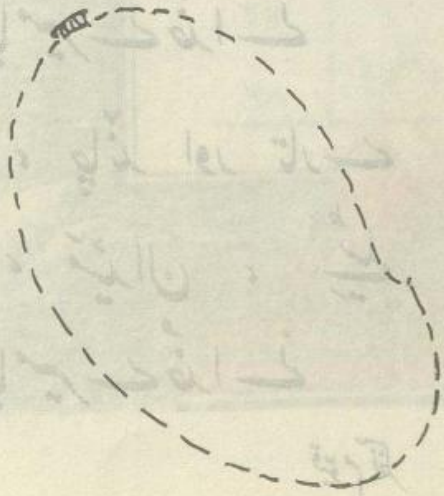
۴- بتائیے :-

(الف) یہ جانور کیا کھاتے ہیں؟
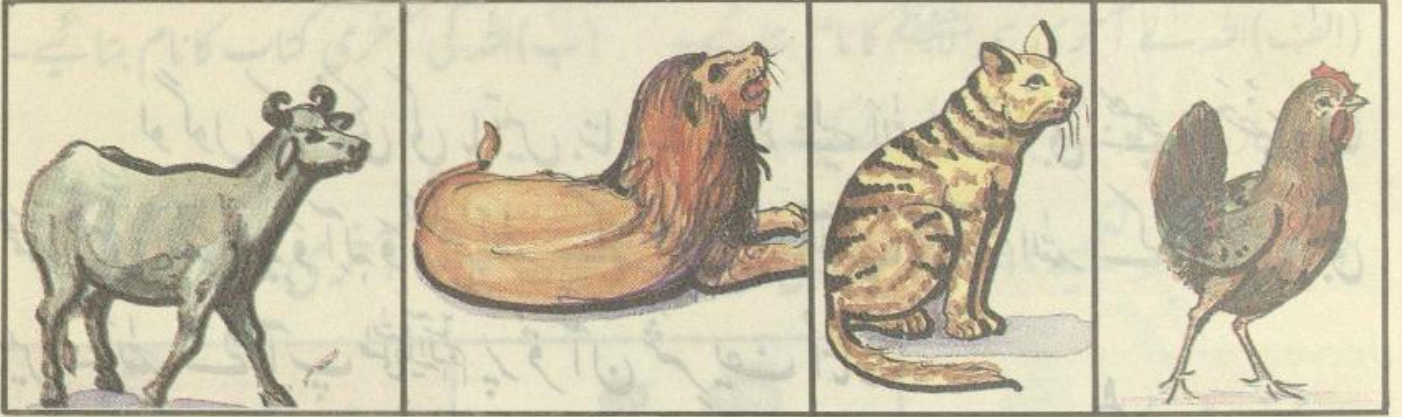
(ب) کون اُڑتا ہے؟

(ج) کون سی گیند بڑی ہے؟
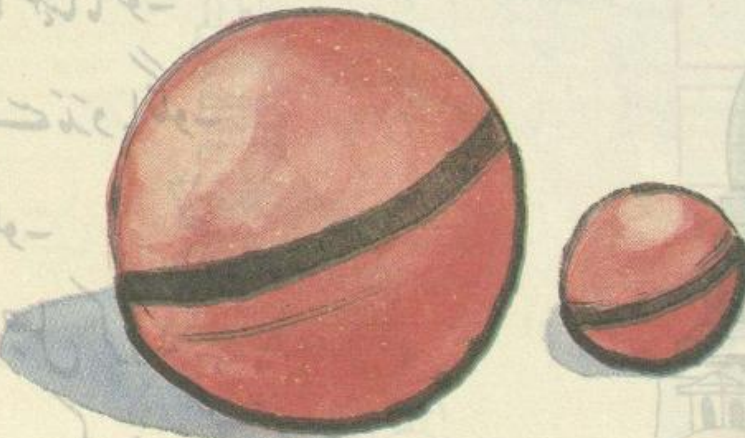
ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم

لوگوں کو نیکی کی باتیں بتانے کے لیے اَللہ نے نبی بھیجے۔ حَضرَت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم اَللہ کے نبی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں۔ اَللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قُرآن شَرِیف اُتارا۔

قُرآن شَرِیف اَللہ کی آخری کِتاب ہے۔

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فَرمایا:

اَللہ ایک ہے۔

اُسی نے ہم سب کو پَیدا کیا ہے۔

وُہی ہم سب کا مالِک ہے۔

اُسی کا کہنا مانو۔

اُسی سے مَدَد مانگو۔

سَچ بولو۔

عِلم حاصِل کرو۔

ماں باپ کی خِدمَت کرو۔
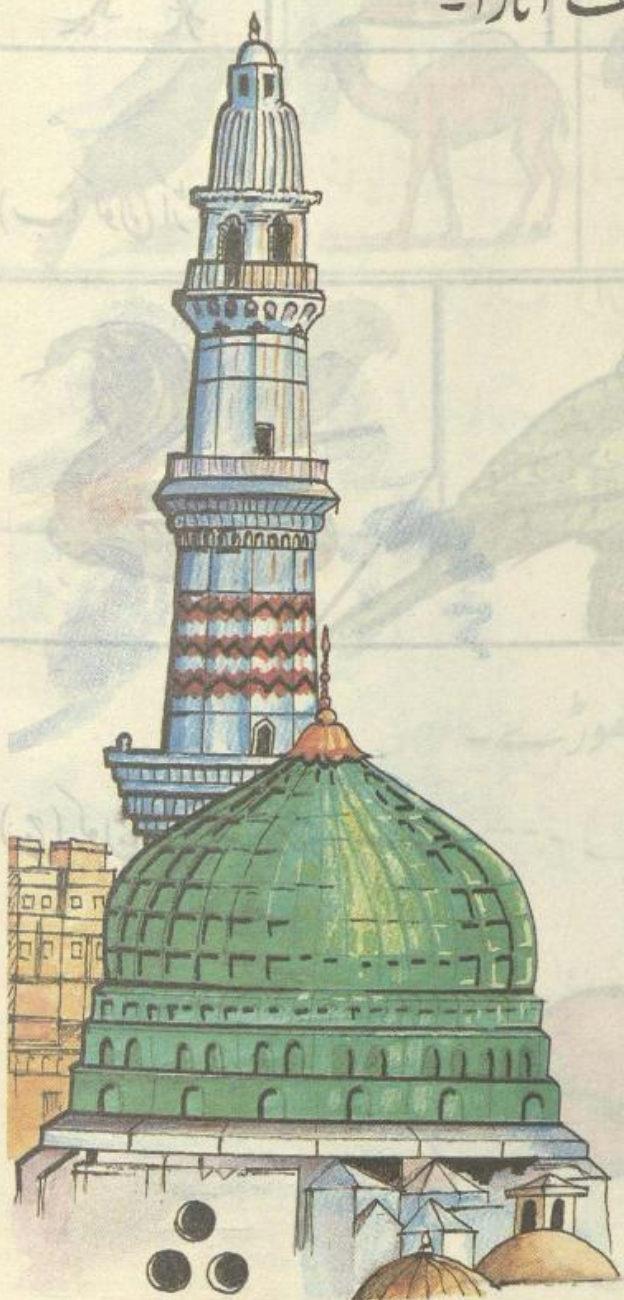
مشق

۱- جواب دیجیے:-

(الف) اللہ کے آخری نبی ﷺ کا نام بتائیے۔ (ب) اللہ کی آخری کتاب کا نام بتائیے۔

(ج) ہمارے پیارے نبی ﷺ نے کیا فرمایا؟

۲- خُوشِ خَط لکھیے:-

نیکی - اُسی - وُہی - نبی - آخری -
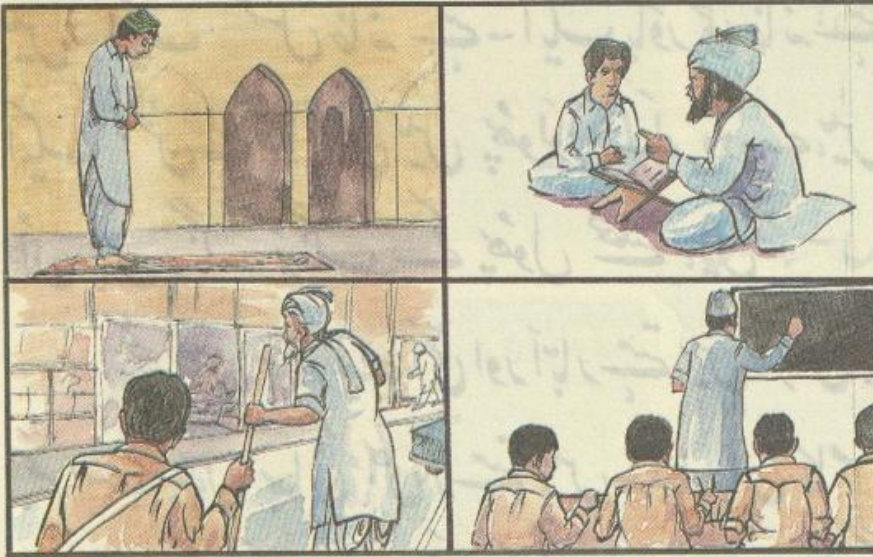
۳- کون کیا کر رہا ہے؟

۴- حَرف مِلا کر لَفظ بنائیے:-

مال		ل	ا	م
		م	ل	ع
	ک	ل	ا	م
	ن	آ	ر	ق
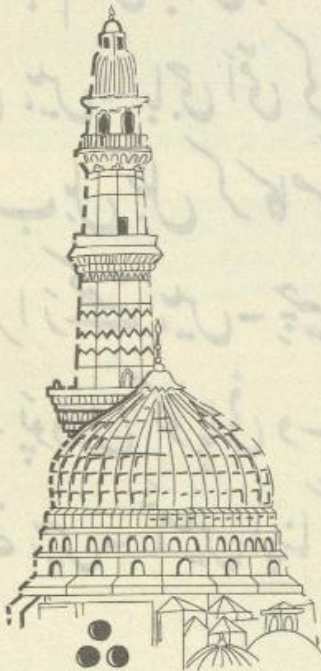
۵- تصویر مکمّل کیجیے۔
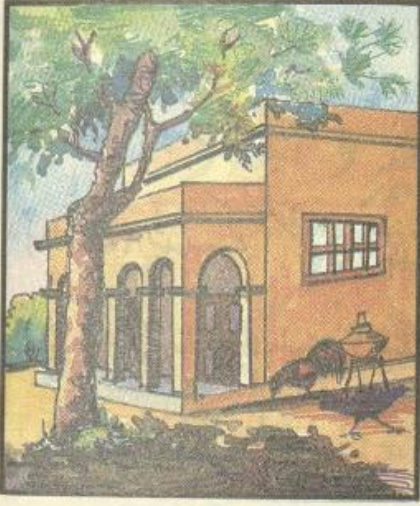
ہمارا گھر

یہ ہمارا گھر ہے۔ ہمارے گھر میں دو کمرے
ہیں۔ ایک غُسل خانہ ہے۔ ایک باورچی خانہ ہے۔
ایک صِحن ہے۔ صِحن میں پھُولوں کے پَودے ہیں۔
اُن میں رَنگ رَنگ کے پھُول کھِلتے ہیں۔

گھر میں ہمارے اَمّی اور اَبّا رہتے ہیں۔ اِس میں
ہَم سب بہن بھائی بھی رہتے ہیں۔ ابّا جان کام پر
جاتے ہیں۔ ہَم بہن بھائی اِسکول جاتے ہیں۔ اَمّی گھر
کا کام کرتی ہیں۔ باجی اَمّی کی مَدد کرتی ہیں۔

ہَم سَب مِل جُل کر کام کرتے ہیں۔ گھر کو
صاف سُتھرا رَکھتے ہیں۔ چیزوں کو ٹھِیک جگہ پر
رَکھتے ہیں۔ پَودوں کو پانی دیتے ہیں۔ ہم ماں باپ
کا کہنا مانتے ہیں۔ ہمیں اپنا گھر اَچھّا لگتا ہے۔

مشق
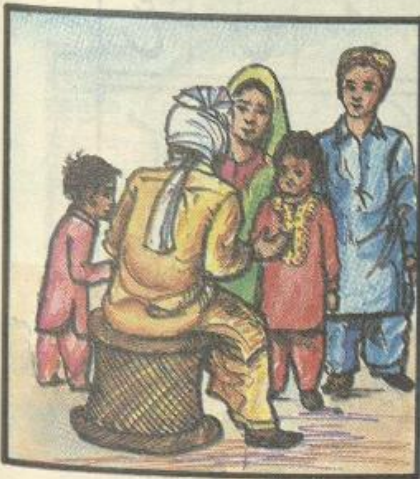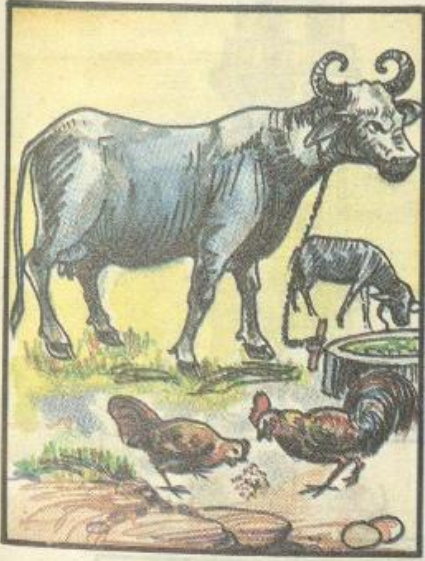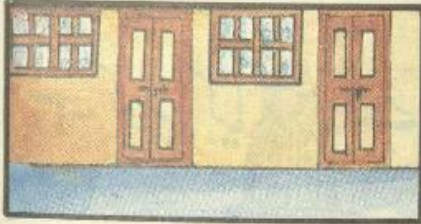
۱- جواب دیجیے:-

(الف) آپ کے گھر میں کیا کیا چیزیں ہیں ؟

(ب) آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے ؟

(ج) آپ اپنے گھر کو کیسا رکھتے ہیں ؟

۲- خُوش خَط لکھیے:-

بہن - صِحن - مِل جُل - غُسل - پُھول -

۳- لفظ بنائیے:-

جیسے = چیز سے چیزوں

(الف) پیڑ سے ....

(ب) گھر سے ....

(ج) شیر سے ....

۴- ٹِھیک جواب پر یہ (✓) نشان لگائیے:-

(الف) ہم اپنے گھر میں | مل جل کر | الگ الگ | رہتے ہیں-

(ب) ہمارے گھر میں دو | میدان | کمرے | ہیں-

(ج) صحن میں پھولوں کے | بیج | پودے | ہیں-

(د) امّی | گھر | کھیتوں | پر کام کرتی ہیں-

۵- اِن تصویروں میں کیا کیا دکھایا گیا ہے؟

(ج) (ب) (الف)
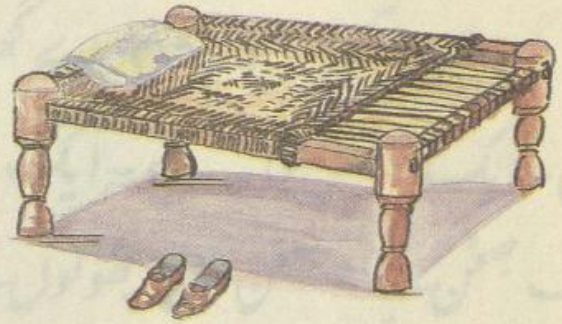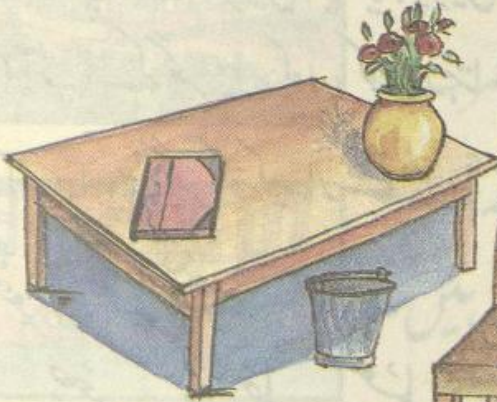
۶- پینسل سے خاکہ مکمّل کیجیے:-

تصویری کہانی
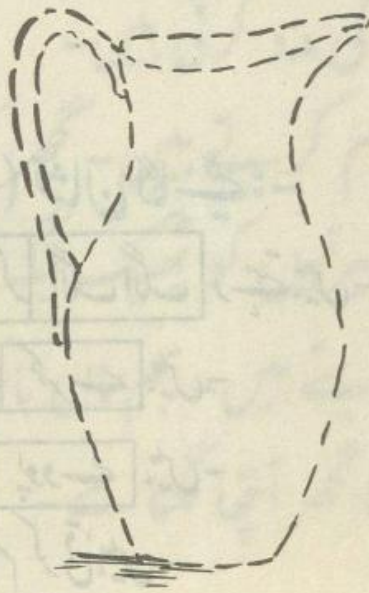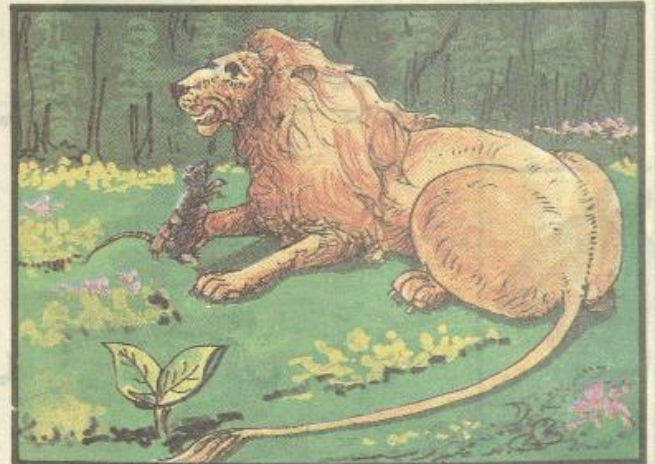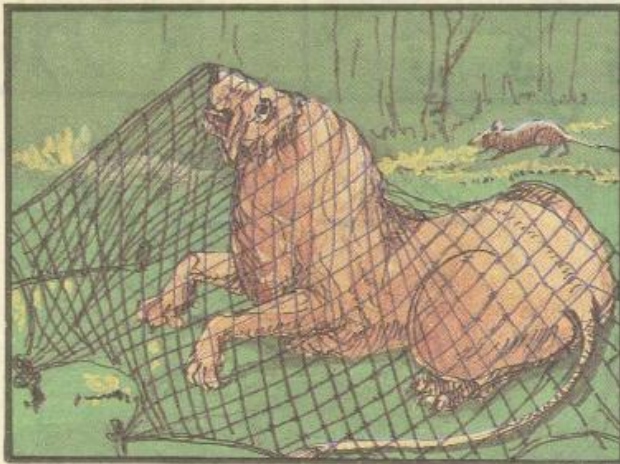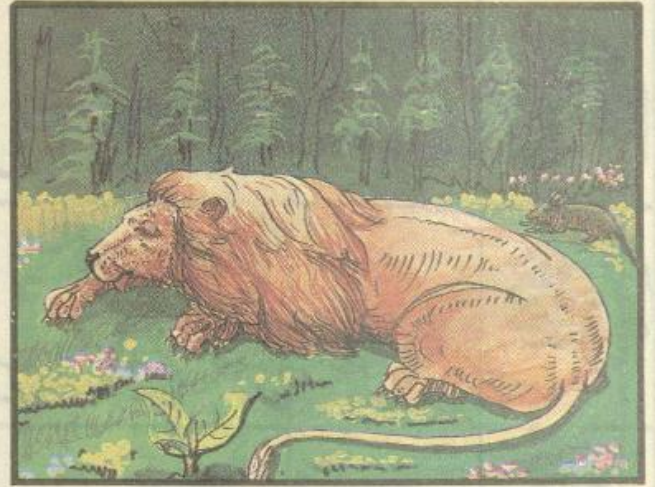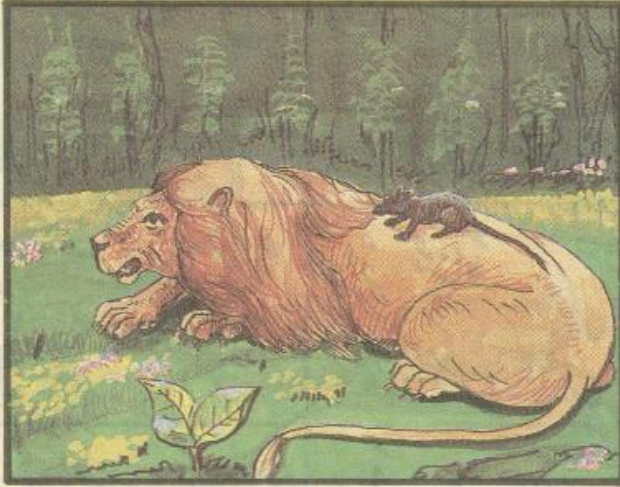
ٹَیں مَیں بھَیں

طوطے کی آواز سُناؤ

ٹَیں ٹَیں ٹَیں ! ٹَیں ٹَیں ٹَیں

بھیڑوں کی آواز سُناؤ

بھَیں بھَیں بھَیں! بھَیں بھَیں بھَیں

بَطَخ کیسے بولے ہے

قَیں قَیں قَیں ! قَیں قَیں قَیں

بَکری کیسے بولے ہے

مَیں مَیں مَیں ! مَیں مَیں مَیں

چِڑیا کی آواز نِکالو

چُوں چُوں چُوں ! چُوں چُوں چُوں

کُتّے کی آواز نِکالو

بھُوں بھُوں بھُوں ! بھُوں بھُوں بھُوں

سیّد مسرّت حُسین رِضوی اختر

مشق
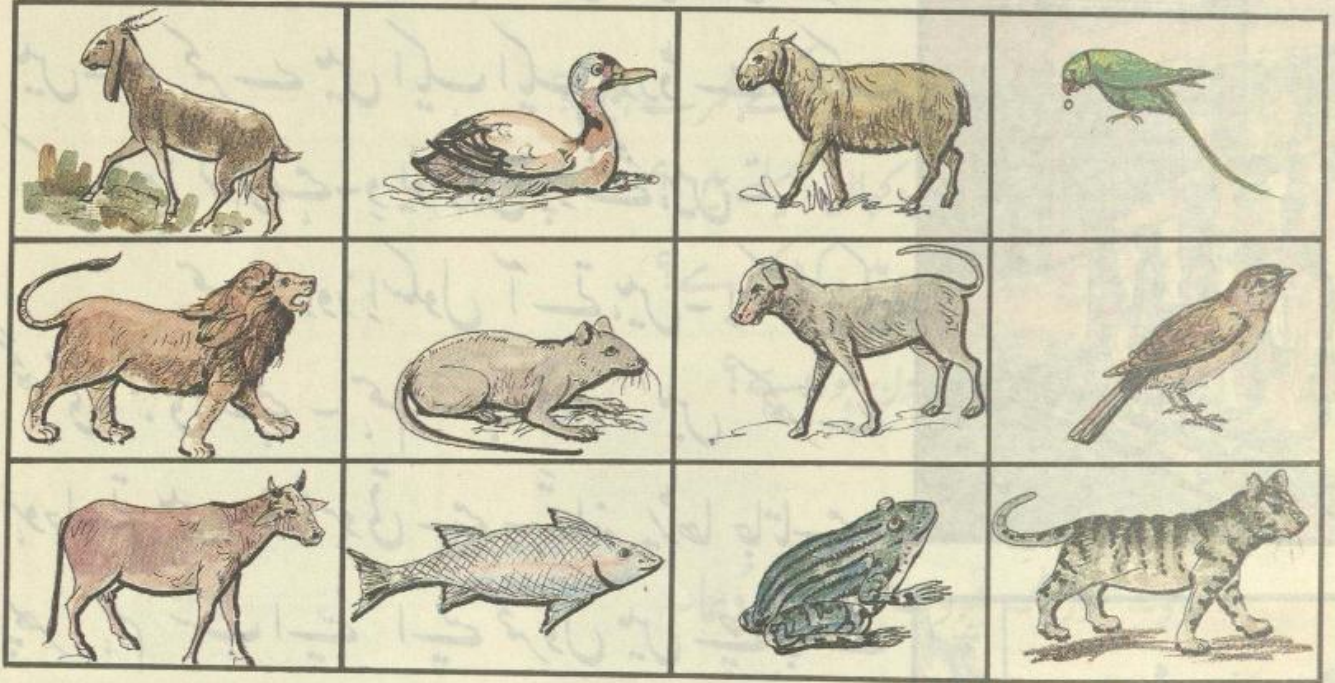
۱- بتائیے :-

(الف) کون سے جان دار اُڑتے ہیں ؟

(ب) کون سے جان دار تیرتے ہیں ؟

(ج) کون سے جان دار ہم گھر میں پالتے ہیں ؟

(د) کون سے جان دار گھاس کھاتے ہیں ؟

(ہ) کون سے جان دار دُودھ دیتے ہیں ؟

۲- خُوش خط لکھیے :-

بَطَخ - بکری - کُتّا - چِڑیا -

ہمارا اِسکول
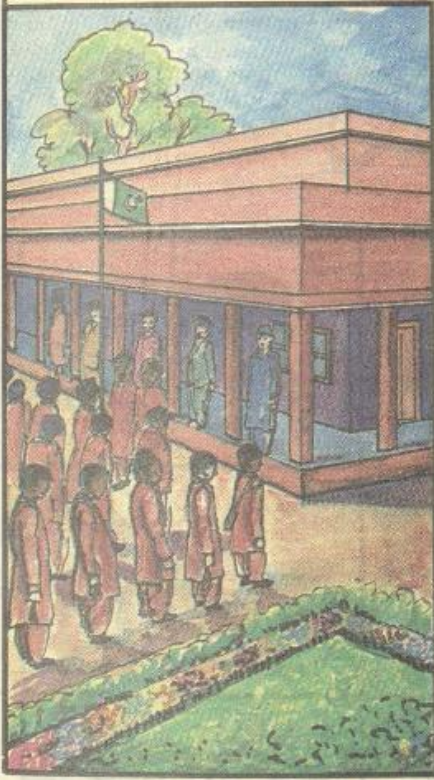
یہ ہمارا اِسکول ہے۔ اِس میں تین کمرے ہیں۔ ہر کمرے میں ایک ایک بورڈ ہے۔ ایک ایک میز کرسی ہے۔ دِیواروں پر نقشے ہیں۔

ہم ہر روز اِسکول آتے ہیں۔ اِسکول کی گھنٹی بجتی ہے۔ ہم سب قطار میں کھڑے ہوجاتے ہیں۔ دُعا ہوتی ہے۔ ترانہ پڑھا جاتا ہے۔ پھر ہم سب اپنے اپنے کمروں میں چلے جاتے ہیں۔ ہمارے اُستاد ہمیں محنت سے پڑھاتے ہیں۔ اَچھّی اَچھّی باتیں بتاتے ہیں۔ ہم اُن کی عِزّت کرتے ہیں۔

اِسکول کے سامنے کھیل کا مَیدان ہے۔ ہم وہاں شام کو کھیلتے ہیں۔ ہمارے اِسکول میں طَرح طَرح کے پَودے ہیں۔ ہم اُن کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ہم اِسکول کی چیزوں کا خیال رکھتے ہیں۔ ہمیں اپنا اِسکول اَچھّا لگتا ہے۔
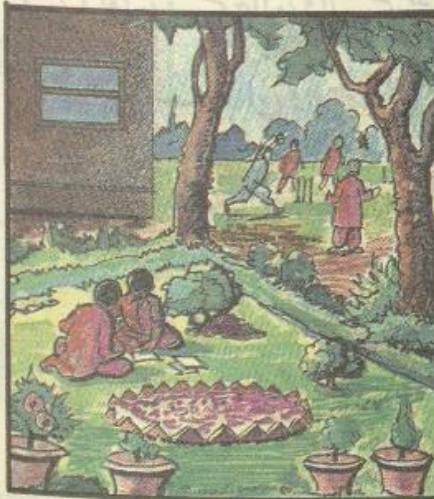
مشق

۱- جواب دیجیے:-

(الف) آپ کے اِسکول میں کِتنے کمرے ہیں؟

(ب) آپ اِسکول میں کہاں کھیلتے ہیں؟

(ج) اِسکول کے کمروں میں کیا کیا ہے؟

(د) اِسکول میں کَون کَون ہوتا ہے؟

۲- خُوش خَط لکھیے:-

دو- بورڈ- پَودا- دِیوار- دُعا-

۳- لَفظ بنائیے:-

جیسے = بیٹھنا سے بیٹھ

لِکھنا سے ________

کرنا سے ________

رَکھنا سے ________

۴- ٹھیک جواب پر یہ (✓) نشان لگائیے:-

(الف) میں | دوسری | پہلی | جماعت میں ہُوں-

(ب) ہمارے اِسکول میں کھیل کا | کمرہ | میدان | ہے۔

(ج) اسکول میں صبح سب سے پہلے | حاضری | دُعا | ہوتی ہے۔

(د) کمرے میں | تصویریں | گھنٹیاں | لگی ہیں۔

۵- بتائیے یہ چیزیں کِس کام آتی ہیں؟
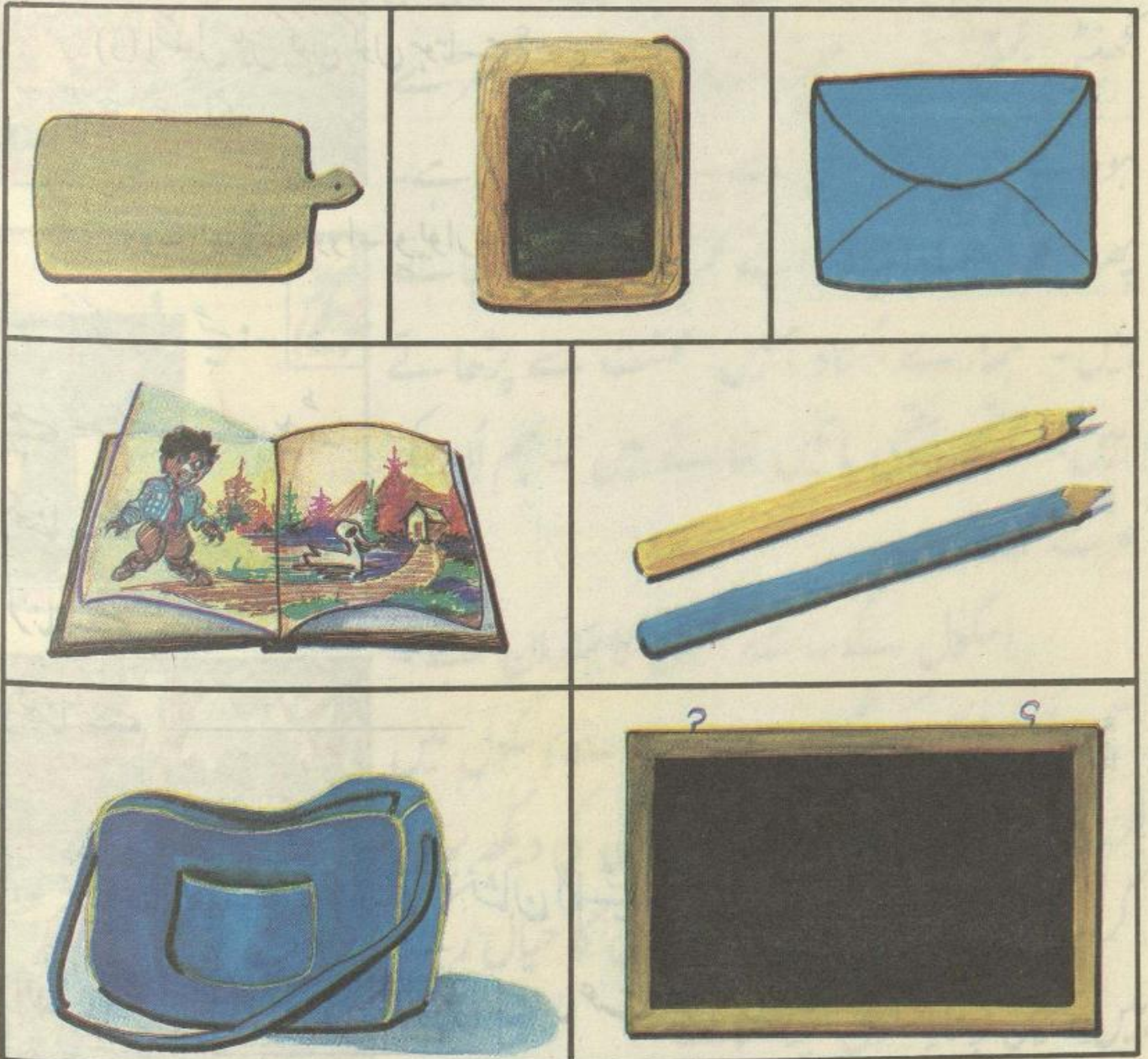
پَری کا تُحفہ

مُنّو میاں کی باتیں اِتنی اَچّھی ہیں کہ سب
اُسے پَسند کرتے ہیں۔ وہ ماں باپ کا اَدَب کرتا
ہے۔ اُستادوں کی عِزّت کرتا ہے۔ اُن کا حُکم مانتا
ہے۔ اَپنے ساتھیوں کی مَدَد کرتا ہے۔ اُس کے
ساتھی بھی اُس کی عِزّت کرتے ہیں۔

مُنّو پڑھائی میں بھی اَچّھا ہے۔ دِل لگا کر
پڑھتا ہے۔ اپنی جَماعَت میں ہمیشہ اَوّل آتا ہے۔
وہ صَفائی پَسند ہے۔ اَپنے بَدَن کو صاف سُتھرا
رکھتا ہے۔ اُس کے کپڑے بھی صاف سُتھرے
ہوتے ہیں۔ وہ بُہت کَم بِیمار ہوتا ہے۔

ایک دِن مُنّو اپنے کمرے میں اکیلا تھا۔ وہ
ایک کِتاب پڑھ رہا تھا۔ اَچانک چھَن چھَن کی آواز

آئی ۔ کمرے میں خوشبو پھیل گئی۔ مُنّو نے

دیکھا سامنے ایک پری کھڑی تھی۔ وہ ڈر گیا اور

دروازے کی طرف بھاگا۔ پری بولی: پیارے مُنّو

ڈرو مت ۔ میں اچھی پری ہوں۔ میں اچھے بچّوں

سے پیار کرتی ہوں۔ آؤ میرے پاس، شاباش!

مُنّو پری کے قریب آیا۔ پری نے اُسے

پیار کیا اور بولی۔

مُنّو میاں! میں اچھے بچّوں کو تحفے دیتی ہوں۔ آج

میں تمہارے لیے تحفہ لائی ہوں۔ دیکھو تو۔۔۔۔۔۔

اِس ٹوکری میں کیا ہے؟

مُنّو نے ٹوکری کا ڈھکنا اُٹھایا۔۔۔۔ دیکھتے

ہی چلّایا، آہاہا! کھلونے! ۔۔۔۔۔۔ اِتنے پیارے

پیارے کھلونے!

پری بولی: اور اِتنے ڈھیر سارے کھلونے

۔۔۔۔۔ مُنّو میاں! یہ سارے کھلونے تمہارے

لیے ہیں۔

مُنّو بولا۔ اَچھّی پَری! بہت بہت شُکرِیَّہ!

پَری بولی: پیارے مُنّو! تُم اِسی طَرَح اَچھّے اَچھّے کام کرتے رہنا۔ تمھیں سَب پیار کریں گے۔ اَچھّا اَب میں چَلتی ہوں ۔۔۔۔ خُدا حافِظ!

اور پَری غائب ہو گئی۔

مشق

۱۔ جواب دیجیے :۔

(الف) مُنّو میاں کو سب لوگ کیوں پَسند کرتے ہیں؟

(ب) مُنّو میاں کے کمرے میں ایک دِن کون آگیا؟

(ج) پَری نے مُنّو میاں سے کیا کہا؟

(د) پَری نے مُنّو میاں کو کیا تُحفَہ دیا؟

۲۔ خُوش خط لکھیے :۔

دِل۔ اَوّل۔ اِسکول۔ خیال۔ کھیل۔

۳- خالی جگہوں میں مُناسِب حَرف لکھیے۔

لفظ				
باپ	=	ب		پ
مَدَد	=		د	د
پری	=	پ		ی
بدن	=	ب	د	

۴- پینسِل سے مکمّل کیجیے:-

ہمارا گاؤں
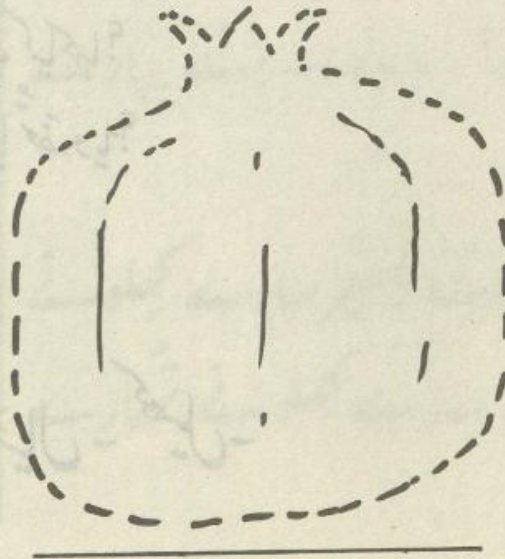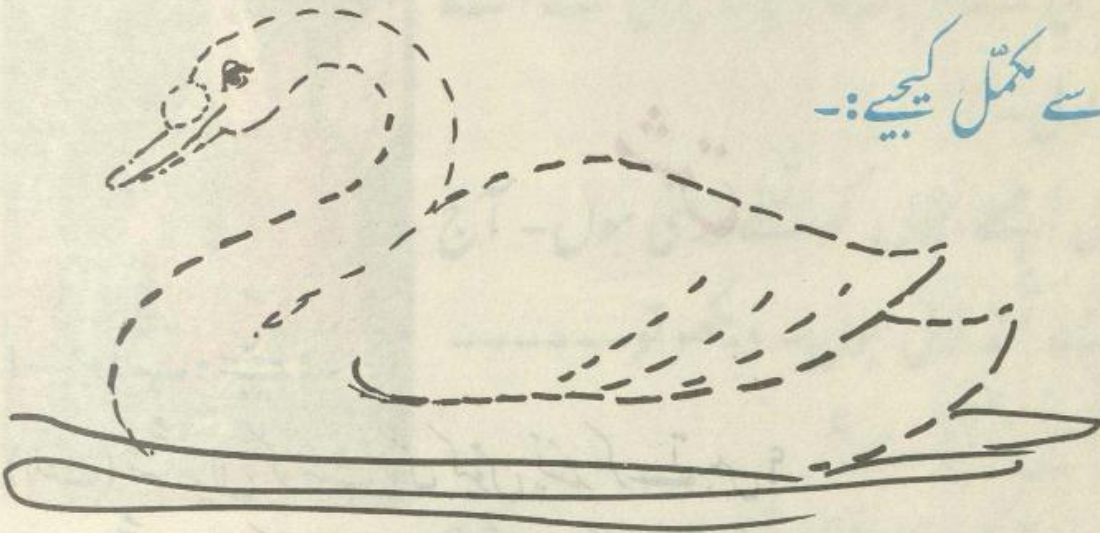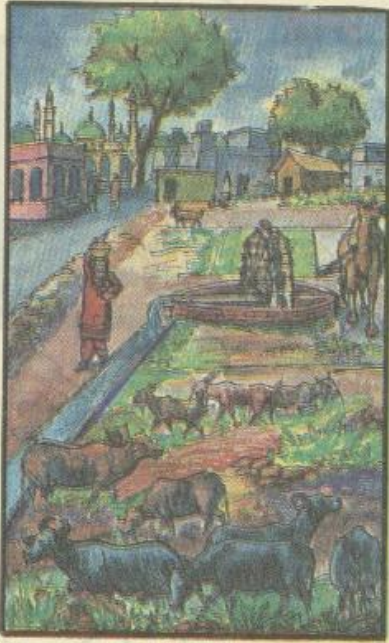
یہ ہمارا گاؤں ہے۔ یہاں کچّے پکّے مکان
ہیں۔ گلیاں اور راستے کچّے ہیں۔ ہمارے گاؤں
میں ایک مَسجِد ہے۔ اِسکول اور دواخانہ بھی ہے۔

گاؤں سے باہَر ایک تالاب ہے۔ جانوَر اِس
تالاب سے پانی پیتے ہیں۔
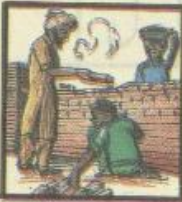
گاؤں کے آس پاس ہَرے بَھرے
کھیت ہیں۔ کھیتوں میں اَناج اور سَبزِیاں اُگتی
ہیں۔ یہاں باغ بھی ہیں۔ باغوں میں طَرَح طَرَح
کے پَھل ہوتے ہیں۔ گاؤں کی ہَوا صاف ہوتی
ہے۔ لوگ تازَہ سَبزِیاں اور پَھل کھاتے ہیں۔ اُن
کی صِحَّت اَچھّی رہتی ہے۔

گاؤں میں کُچھ لوگ لکڑی اور لوہے سے
چیزیں بَناتے ہیں۔ کُچھ لوگ مِٹّی کے بَرتَن
بَناتے ہیں۔ بہُت سے لوگ کھیتی باڑی کَرتے

ہیں۔ بھیڑ بکریاں اور گائے بھینس پالتے ہیں۔
اِن کے دُودھ سے مکھّن اور گھی بناتے ہیں۔
اَپنے گاؤں کو صاف سُتھرا رکھتے ہیں۔
ہم مِل جُل کر رہتے ہیں۔ ایک دُوسرے کی مَدَد
کرَتے ہیں۔

مشق

۱۔ جواب دِیجیے:۔

(الف) گاؤں کے مکان کیسے ہیں؟
(ب) کھیتوں میں کیا کیا اُگتا ہے؟
(ج) گاؤں کے جانوَر کہاں سے پانی پیتے ہیں؟
(د) گاؤں کے لوگ کیسے رہتے ہیں؟

۲۔ خُوش خط لِکھیے:۔

مکان۔ یہاں۔ گلیاں۔ گاؤں۔ سبزِیاں۔ بکرِیاں۔

٣- پہچانیے کَون کیا کَرتا ہے؟

٤- خالی خانے میں حرَف لکھیے۔

جیسے =	ب	ا	ت	=	بات		ک		م	=	کام
	ت	ا	ہ	=	تازہ	م	ا	ل		=	مالک

٥- کَون سی جگہیں کِس لیے ہیں؟
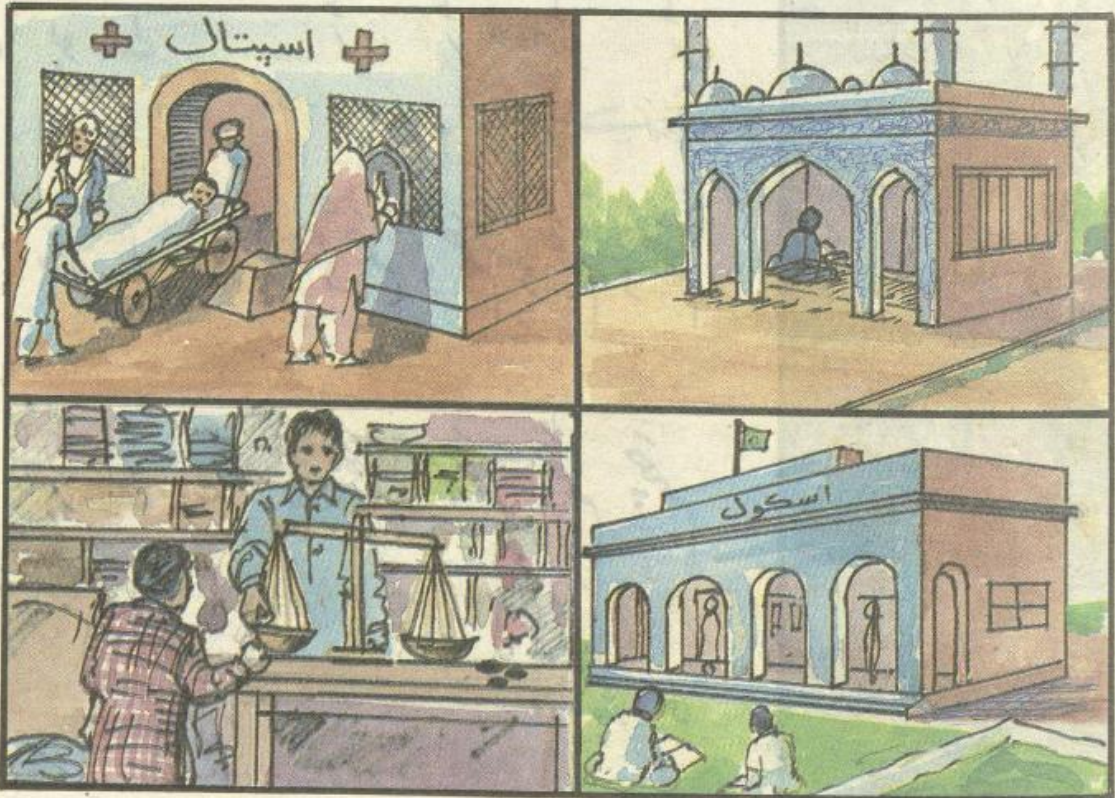
پانی بَرسے

بادَل گَرجے گَڑَ گَڑَ گَڑَ گَڑَ

بِجلی چمکے کَڑَ کَڑَ کَڑَ کَڑَ

پتّے ہِلتے سَرَ سَرَ سَرَ سَرَ

مینڈک بولے ٹَرَ ٹَرَ ٹَرَ ٹَرَ

بچّے بھاگے دھَم دھَم دھَم دھَم

پانی بَرسے چھَم چھَم چھَم چھَم

ابصار عبدالعلی

مشق
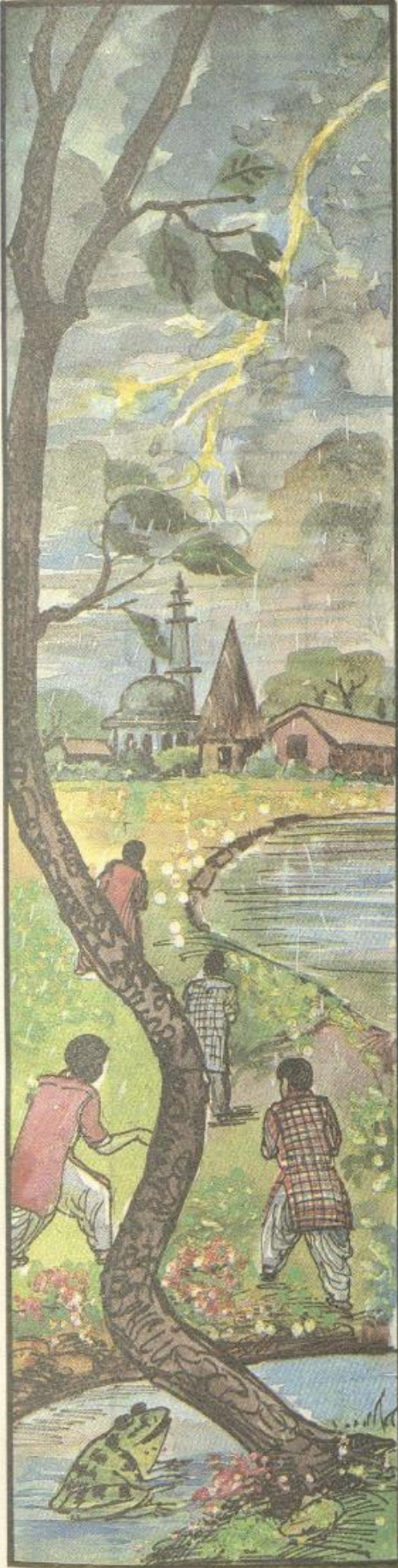
۱- جوڑ ملائیں۔ آوازیں پہچانیے:-

بادَل گرجے	کڑَ کڑَ کڑَ کڑَ
پانی برسے	گڑَ گڑَ گڑَ گڑَ
بجلی چمکے	چھَم چھَم چھَم چھَم
مینڈک بولے	سَر سَر سَر سَر
پتّے ہلتے	ٹرَ ٹرَ ٹرَ ٹرَ

۲- خُوش خط لکھیے:-

گرجے۔ پتّے۔ ہلتے۔ بولے۔ برَسے۔ مَینڈک۔

۳- ناہٹا کر لفظ بنائیے:-

جیسے = اُڑنا سے اُڑ

اُٹھنا سے ــــــــ

اُگنا سے ــــــــ

گرنا سے ــــــــ

رُکنا سے ــــــــ

۴۔ بتائیے پانی کہاں سے مِلتا ہے؟

۵۔ کیا اِن پتّوں کی شکل ایک جیسی ہے؟

۶۔ نُقطوں کو مِلا کر تصوِیر مکمّل کیجیے:۔
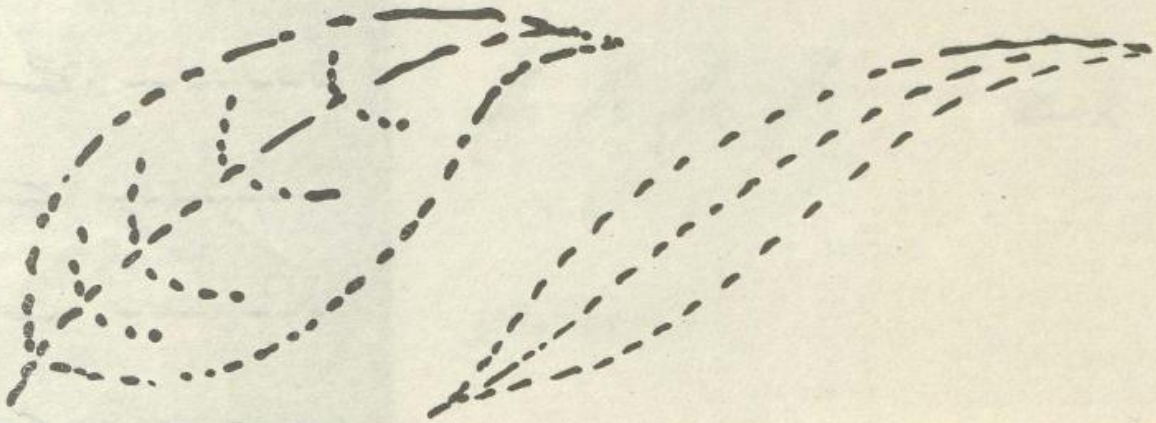
آہا عِید آئی

شام ہوئی، سَب لوگ آسمان پر مَغرِب کی طَرَف دیکھ رَہے تھے۔ ناصِر بھی آسمان کی طَرَف دیکھ رَہا تھا۔ تھوڑی دیر بَعد وہ چِلّایا۔ اَبّا جان! اَبّا جان! وہ رَہا چاند۔ وُہ دیکھیے اُس دَرَخت کے اُوپَر کِتنا بارِیک ہے!

ناصِر کے اَبّا نے چاند دیکھ کر دُعا پڑھی اور بولے: ناصِر! بیٹا مُبارَک ہو، کَل عِید ہے۔ اَللہ کا شُکر ہے، آج ہَمارے روزے پُورے ہو گئے۔

ناصِر دوڑا دوڑا اَمّی کے پاس گیا اور کہا۔ اَمّی جان! اَمّی جان! چاند نَظَر آگیا۔ کَل عِید ہے۔ اَمّی جان نے دُعا دی اور کہا: ناصِر بیٹا مُبارَک ہو۔

عِید کے دِن ناصِر سَویرے اُٹھا، نہایا، نئے کپڑے پہنے، خُوش بُو لگائی اور اَبّا جان کے ساتھ عِید گاہ گیا، نَماز پَڑھی، نَماز کے بَعد لوگ ایک

دُوسرے سے گلے مِلے ۔ مُبارَک باد دی۔ ناصِر اَبُّو کے ساتھ گھر لَوٹا ، آتے ہی بولا۔ اَمّی جان ! عِید مُبارَک باجی جان! عید مُبارَک ۔

اَمّی جان نے سب کو سِوَیّاں دِیں، عِیدی بھی دی ۔ سِوَیّاں کھا کر ناصِر دوستوں سے مِلنے چلا گیا۔ باہَر ہَر طَرَف دُکانیں سَجی ہُوئی تھیں۔ لوگ نَئے نَئے کپڑے پہنے ایک دُوسرے کو مُبارَک باد دے رَہے تھے ۔ ناصِر دوستوں سے عِید مِل کر گھر آیا۔ ماموں جان آئے ہوئے تھے ۔ ناصِر اُن سے عِید مِلا ۔ اُنھوں نے بھی ناصِر کو عِیدی دی اور ساتھ ہی عِید کے تحفے بھی دِیے۔

مشق

۱۔ ٹھیک جواب پر یہ (✓) نشان لگائیے :۔

(الف) ناصِر کے اَبّا نے چاند دیکھ کر | دُعا | کتاب | پڑھی۔

(ب) عید کے دن لوگ ایک دوسرے سے | سر | گلے | ملے۔
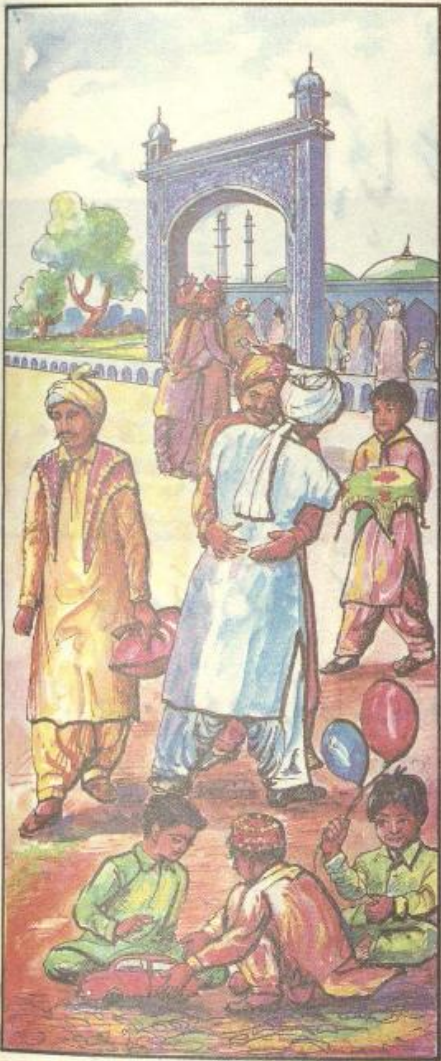
(ج) عید کے دن ناصر نے کپڑوں پر | خوشبو | مہندی | لگائی۔

(د) ناصر کے گھر | ماموں جان | چچا جان | آئے تھے۔

۲۔ خُوش خط لکھیے:۔

آسمان ۔ مَغرِب ۔ مُبارک ۔ سَویرے ۔ عِید گاہ ۔ سِوَیّاں ۔ عِیدی ۔ تُحفے ۔

۳۔ بتائیے: اِن میں پہلی تاریخ کا چاند کون سا ہے؟
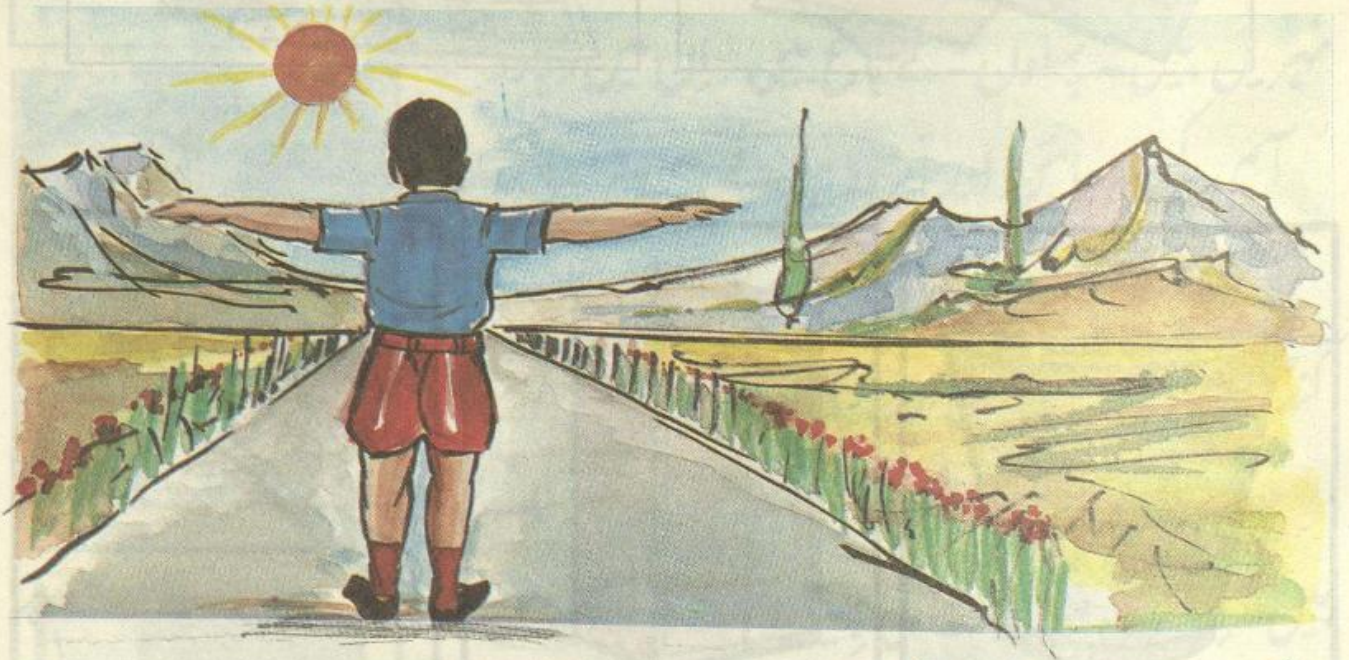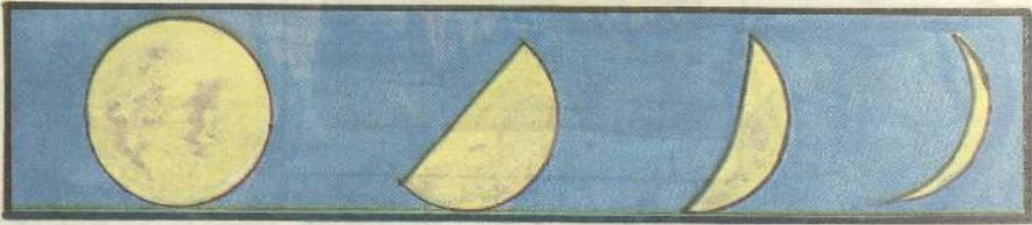
۴۔ اگر آپ کا مُنہ مَشرِق کی طَرَف ہو تو بتائیے:۔

(الف) پیٹھ کی طرف کون سی سَمت ہو گی؟

(ب) سِیدھے ہاتھ کی طرف کون سی سَمت ہو گی؟

(ج) اُلٹے ہاتھ کی طرف کون سی سَمت ہو گی؟

یہ کیا کیا ہے؟

یہ کس کام آتے ہیں؟
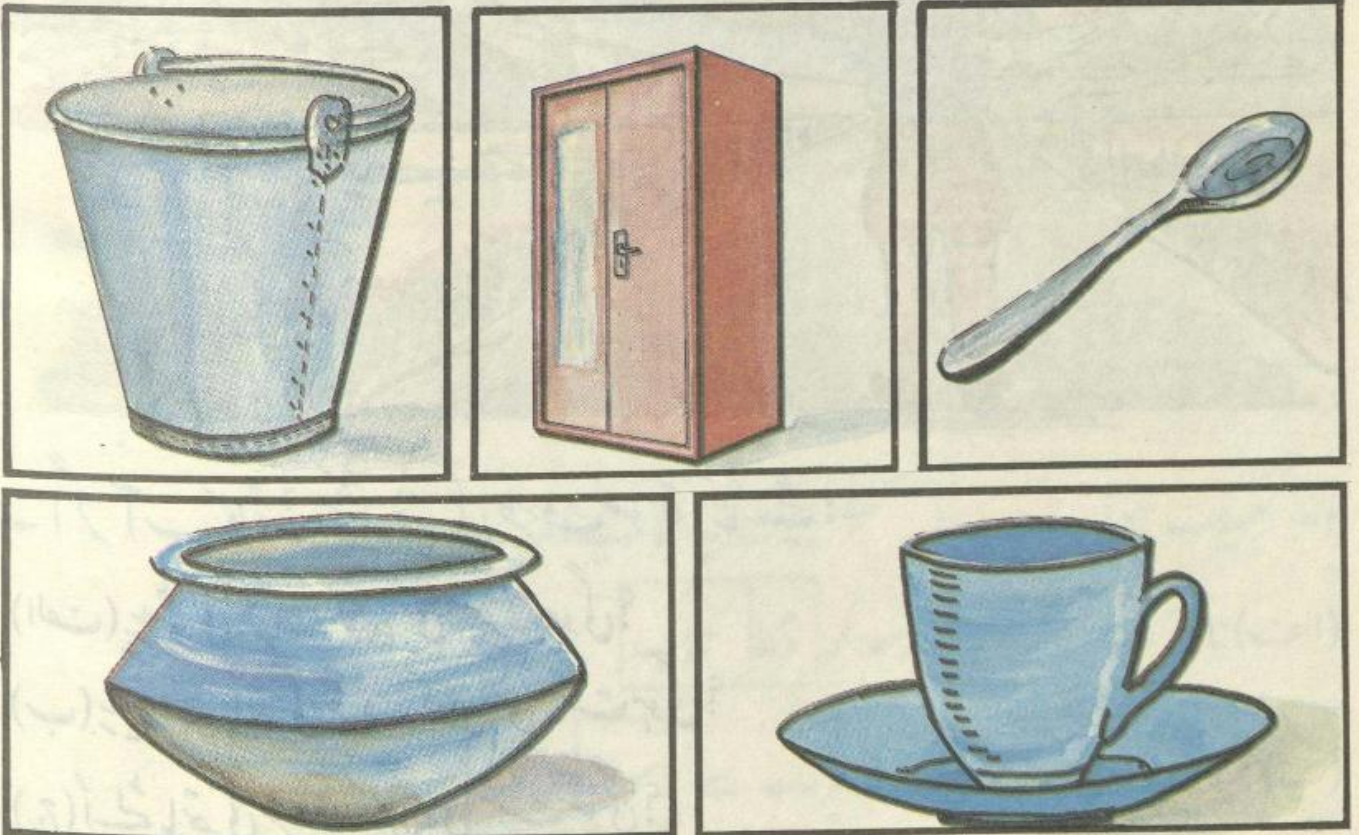
پاکِستان
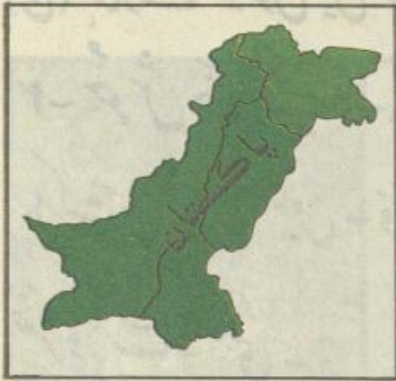
پاکِستان ہمارا وَطَن ہے۔ ہَم سَب پاکِستانی ہیں۔ ہَمارا وَطَن بُہت خُوب صُورَت ہے۔ اِس میں پہاڑ ہیں۔ جِھیلَیں ہیں۔ دَریا ہیں۔ نَہریں ہیں۔ پَھلوں کے باغ ہیں۔ اِن میں زیادہ تَر آم، کیلے، جامَن اور اَمرُود ہوتے ہیں۔ ہَمارے وَطَن میں ہَرے بَھرے کھیت ہیں۔ اِن میں گندُم، چاوَل، گنّا، مَکئی اور کَپاس ہوتی ہے۔

ہَمارے وَطَن میں بُہت سے کارخانے ہیں۔ اِن میں ضَرُورَت کی چِیزَیں بنائی جاتی ہیں۔ پاکِستان کے لوگ بَہادُر ہیں۔ مِحنَت سے کام کرتے ہیں۔ مِل جُل کر رہتے ہیں۔ خُدا ہَمارے وَطَن کو آباد رَکھّے۔

مشق

۱- جواب دیجیے:-

(الف) ہمارے وطن میں کیا کیا ہے؟

(ب) ہمارے وطن کے باغوں میں کون کون سے پھل لگتے ہیں؟

(ج) ہمارے کھیتوں میں کون کون سی فصلیں پیدا ہوتی ہیں؟

۲- خُوشِ خَط لکھیے:-

پاکِستان - فَصلَیں - وَطَن - پہاڑ - بَہادُر - گندُم - گنّے - کارخانے -

ضَرُورَت - تَکئی -

۳- لَفظ بنائیے:-

جیسے = بڑا سے بڑے

ہرا سے ________

بھرا سے ________

ہمارا سے ________

پیارا سے ________

۴- اُن جگھوں پر نشان لگائیے جو آپ نے دیکھی ہوں:-

جِھیل - دَریا - نہر - کارخانہ - باغ - پہاڑ - کھیت -

۵- پُورا لفظ لکھیے:-

جیسے = | و | ط | ن | = وطن

کھ	ے	ت	=	
چ	ا	و	ل	=
د	ر	ے	ا	=
ج	ا	م	ن	=

٦- پہچانیے۔
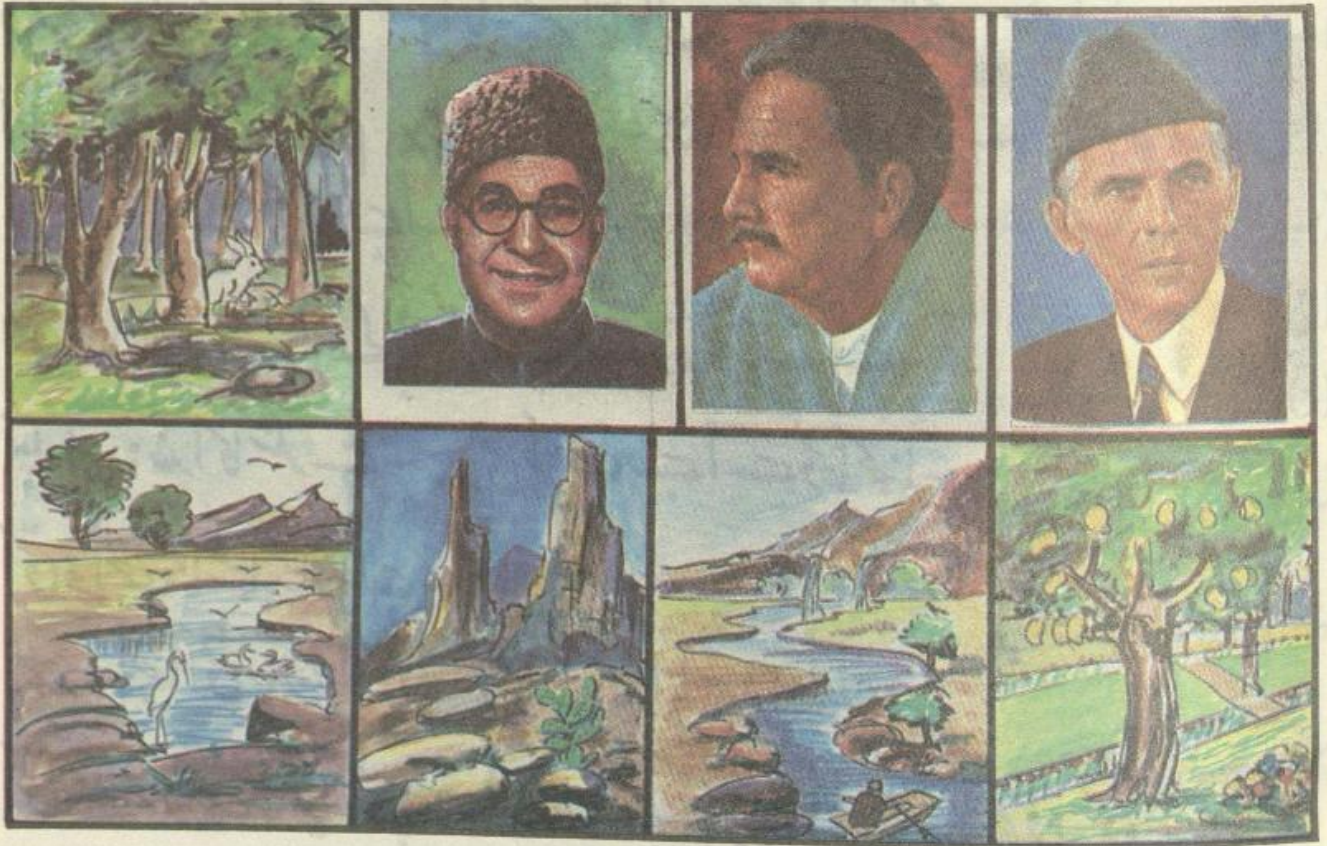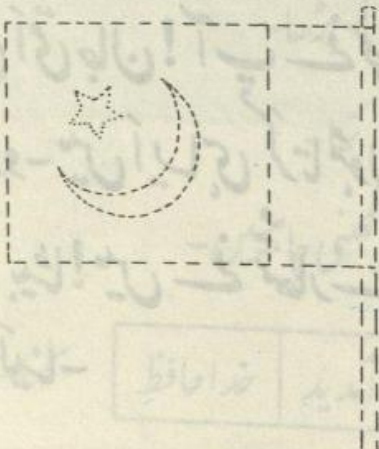
۷- پینسل سے خاکہ مکمل کیجیے:-

اَچّھا بَچّہ

احمد صُبح سَویرے اُٹھا۔ اُس نے کَلِمہ پڑھا۔ مُنہ ہاتھ دھویا۔ تھوڑی دیر سیر کی۔ پھر واپس گھر آیا۔ پھر اَبّا جان سے کہا: اَلسَّلامُ عَلَیکُم!

اَبّا جان: وَعَلَیکُمُ السَّلام بیٹا! جیتے رہو۔ بتاؤ تُمھارے دوست سَلیم کا کیا حال ہے؟ سُنا ہے اُسے بُخار ہے۔

احمد: اَبّا جان، خُدا کے فَضل سے اَب وُہ ٹھیک ہے۔

اَبّا جان: خُدا کا شُکر ہے۔ میری طَرَف سے اُسے دُعا کہنا۔

اَمّی: احمد، ناشتا تیّار ہے۔

احمد: اَچّھا اَمّی جان! اَبھی آتا ہُوں، ذَرا ہاتھ دھولُوں۔

اَمّی: احمد بیٹا! کیا آپ نے کھانے سے پہلے بِسمِ اللّٰہ پڑھ لی تھی؟

احمد: جی ہاں اَمّی جان! آپ نے کہا تھا نا، کہ ہر کام کرنے سے پہلے بِسمِ اللّٰہ پڑھا کرو۔ میں اَیسا ہی کرتا ہُوں۔

اَمّی: شاباش بیٹا! میں نے تُمھارے بَستے میں کھانا رَکھ دِیا ہے۔ آدھی چُھٹّی میں کھا لینا۔

احمد : شُکرِیّہ ! اَمّی جان - خُدا حافِظ -

اَمّی : اَچّھا بیٹا ! خُدا حافِظ -

مشق

۱- جواب دِیجیے -

(الف) کھانے سے پہلے ہمیں کیا کرنا چاہیے ؟

(ب) ہر کام کرنے سے پہلے ہمیں کیا پڑھنا چاہیے ؟

(ج) اَلسَّلامُ عَلَیکُم کے جواب میں ہم کیا کہتے ہیں ؟

(د) کوئی ہمیں تُحفہ دے تو کیا کہنا چاہیے ؟

۲- خُوش خَط لِکھیے :-

خُدا حافِظ - دُعا - بُخار - کَلِمَہ - بِسمِ اللہ - شُروع - چُھٹّی -

۳- ٹِھیک لَفظ پر یہ (✓) نشان لگائیے :-

(الف) احمد صبح سویرے اٹھا اور | رسالہ | کلمہ | پڑھا -

(ب) احمد کے دوست سلیم کو | زکام | بخار | تھا -

(ج) کتابیں اور کاپیاں | بستے میں | میز پر | رکھنی چاہییں -

(د) احمد نے اسکول جاتے وقت امی سے | خوش آمدید | خدا حافظ | کہا -

۴- یہ کیا کر رہے ہیں؟

پَودے اور ہَم

باپ: احمد بیٹے! کیا بات ہے۔ یہ پَودے کیُوں سُوکھ رَہے ہیں؟ کیا تُم نے کئی دِن سے اِنھیں پانی نَہِیں دیا؟

بیٹا: جی اَبّا جان! میں نے اِنھیں کئی دِن سے پانی نَہِیں دیا۔

باپ: کیُوں، پانی کیُوں نَہِیں دیا؟ یہ پَودے تو سُوکھ کر خَتم ہوجائیں گے۔

بیٹا: اَبّا جان! وہ کیسے؟

باپ: بیٹا! جِس طَرَح ہَم جان دار ہیں۔ پَودے بھی اِسی طَرَح جان دار ہیں۔ اِنھیں بھی زِندہ رہنے کے لیے غذا کی ضَرُورَت ہوتی ہے۔

بیٹا: اَبّا جان! کیا پَودے ہماری طَرَح بڑے بھی ہوجاتے ہیں؟

باپ: ہاں بیٹا۔ جیسے ہم اپنی غذا کھا کر بڑے ہوجاتے ہیں پودے بھی اپنی غذا کھا کر بڑے

ہو جاتے ہیں۔ دیکھ لو! بیج کِتنا سا ہوتا ہے۔

اُس میں سے ننّھا سا پودا اُگ جاتا ہے۔

پھر وہ پودا بڑا ہو کر دَرَخت بَن جاتا ہے۔

بیٹا: مگر، ابّا جان! ہمارا ٹماٹر کا پودا تو بڑا نہیں ہُوا۔

باپ: پودے کئی قِسم کے ہوتے ہیں۔ کچُھ چھوٹے ہوتے ہیں، کچُھ بڑے، جو بڑے ہوتے ہیں اُنھیں ہم دَرَخت کہتے ہیں۔

کچُھ پودے پھُول والے ہوتے ہیں۔

اُن میں رَنگ رَنگ کے پھُول کِھلتے ہیں۔

پودوں کے پتّے بھی اَلگ اَلگ ہوتے ہیں۔

بیٹا: ابّا جان پودے اور دَرَخت کِس کام آتے ہیں؟

باپ: بیٹا! پودے اور دَرَخت ہمارے بہُت کام آتے ہیں۔ ہم اُن کے پھَل کھاتے ہیں۔

ہم اُن کی سبزِیاں کھاتے ہیں۔ یہ ہمیں ہَوا اور سایہ دیتے ہیں۔ اُن کی لکڑی سے ہم میز،
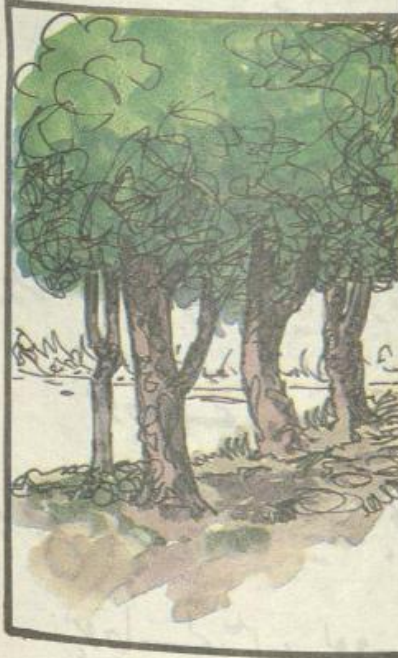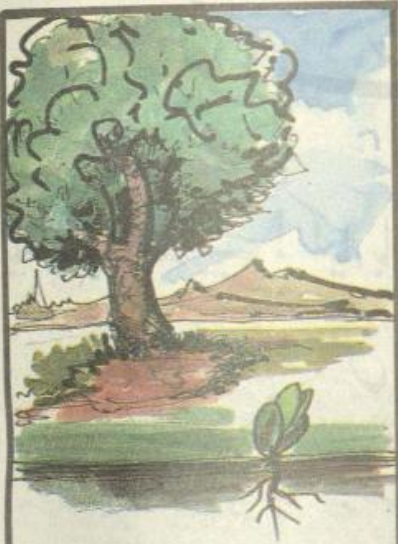
کُرسی اور دَروازے بَناتے ہیں۔

بیٹا: اَبّا جان! پَودَوں کے تو بہُت فائدے ہیں۔ میں اَب اُن کی خُوب دیکھ بھال کرُوں گا۔ نئے نئے پَودے بھی لگاؤں گا۔

مشق

۱۔ جواب دِیجیے:۔

(الف) اگر پَودَوں کو پانی نہ ملے تو کیا ہو گا؟

(ب) چند درختوں کے نام بتائیے:۔

(ج) کچھ سبزیوں والے پَودَوں کے نام بتائیے:۔

(د) پَودے اور دَرَخت ہمارے کِس کام آتے ہیں؟

۲۔ ذیل کے اَلفاظ کاپی میں خُوش خَط لِکھیے:۔

بھی۔ پانی۔ اپنی۔ گئی۔ کرسی۔ لکڑی۔ ہماری۔ کی۔

۳۔ خالی جگہوں میں حَرف لِکھ کر لفظ لکھیے:۔

جیسے =	ب	ے	ٹ	ا	بیٹا
	پ		د	ا	پودا
	د	ر		ت	درخت

۴۔ مُختلِف شَکل کے پتّوں کو اپنی کاپی میں لگائیے:۔

کون کیا کرتا ہے؟
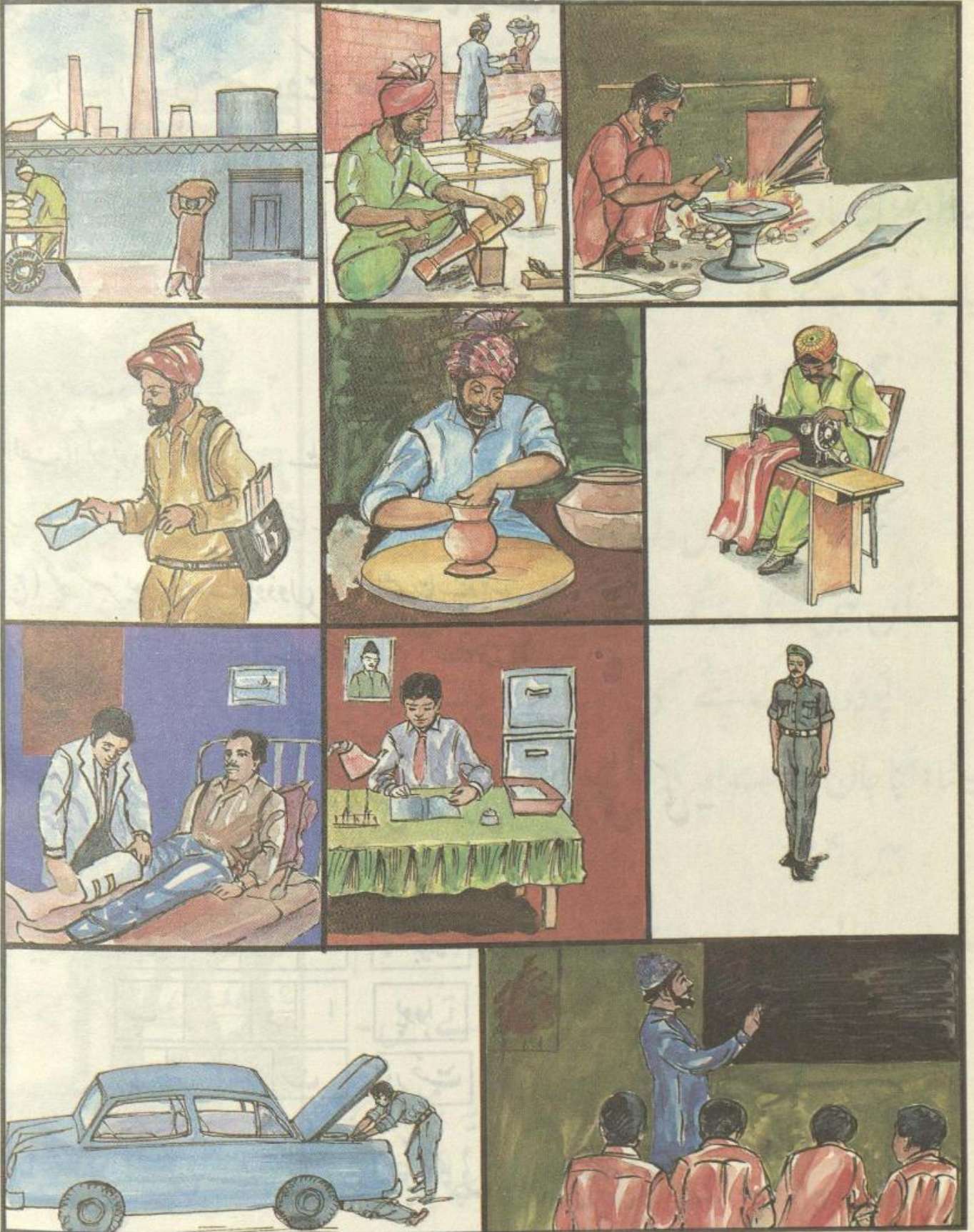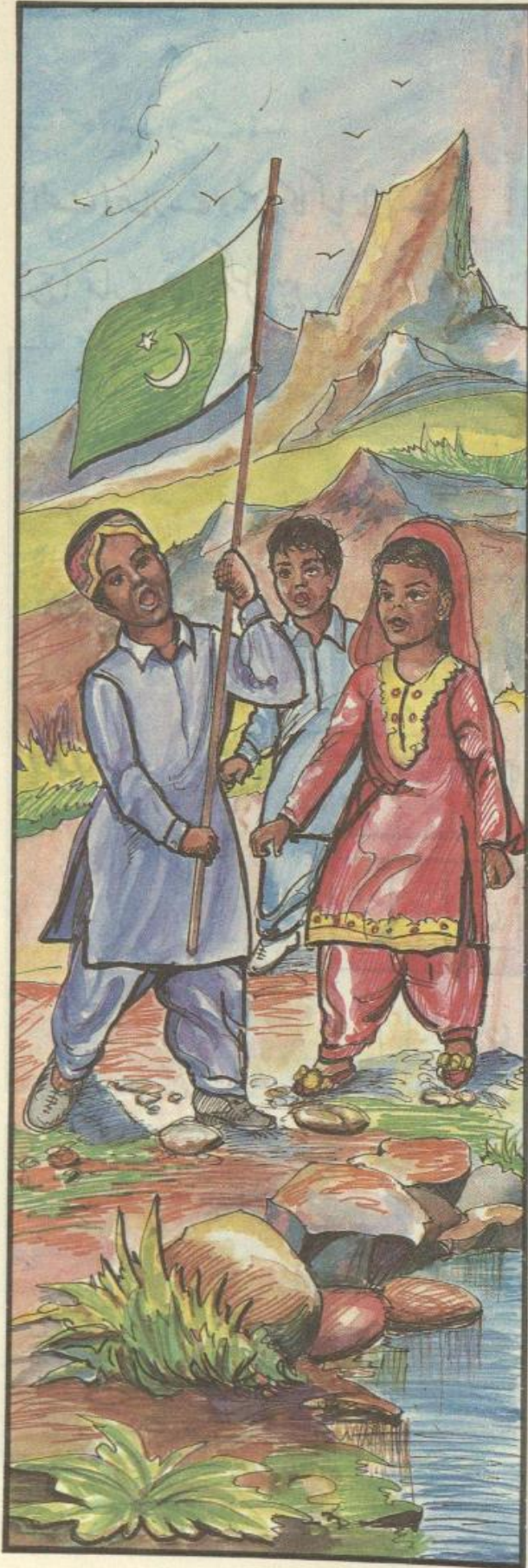
دیس ہمارا پاکِستان

دیس ہمارا ہم کو پیارا
ہم سب کی آنکھوں کا تارا
اپنے دیس پہ ہم قُربان
دیس ہمارا پاکِستان

اِس کی خُوشی آرام ہمارا
اِس کے نام سے نام ہمارا
اِس کی شان، ہماری شان
دیس ہمارا پاکِستان

آزادی ہے شان ہماری
آزادی ہے آن ہماری
آزادی اپنا اِیمان
دیس ہمارا پاکِستان

صُوفی تبسّم

مشق

۱- جواب دِیجیے:-

(الف) ہمارے دیس کا کیا نام ہے؟

(ب) دیس کی خُوشی سے ہمیں کیا ملتا ہے؟

(ج) ہماری شان کِس میں ہے؟

۲- خُوش خَط لکھیے:- دیس - قُربان - اِیمان - خُوشی - آزادی -

۳- یہ نَظُم زبانی یاد کیجیے:-

۴- حُرُوف مِلا کر لَفظ بَنائیے:-

جیسے =	پ	ی	ا	ر	ا	=	پیارا
	ق	ر	ب	ا	ن		
	ہ	م	ا	ر	ی		
	ا	ی	م	ا	ن		

۵- نُقطے مِلا کر لَفظ مُکمّل کیجیے:-

پاکستان
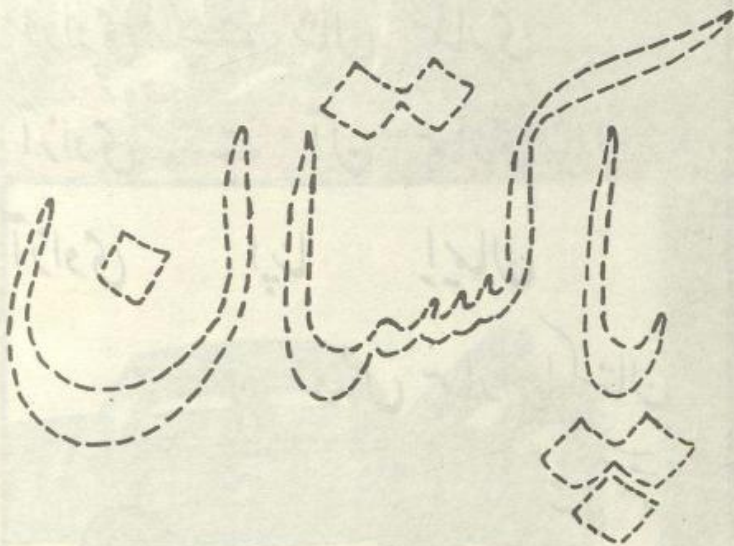
میلا

تاج آج بُہت خُوش تھا۔ وہ اَپنے ابّا کے
ساتھ میلا دیکھنے جا رَہا تھا۔ تھوڑی دیر میں وہ میلے میں
پہنچ گئے۔ میلے میں ہزاروں لوگ تھے۔ ہر طَرف
بِھیڑ تھی۔ اَبّا نے تاج کو کَندھے پر بِٹھا لیا۔ میلے
میں بُہت سی دُکانیں تِھیں۔ دُکانوں میں طَرح طَرح
کی چیزیں تِھیں۔ ایک طَرف ڈھول بجنے کی آواز
آ رہی تھی۔ اُدھر جا کر دیکھا تو مَلاکھڑا ہو رَہا تھا۔
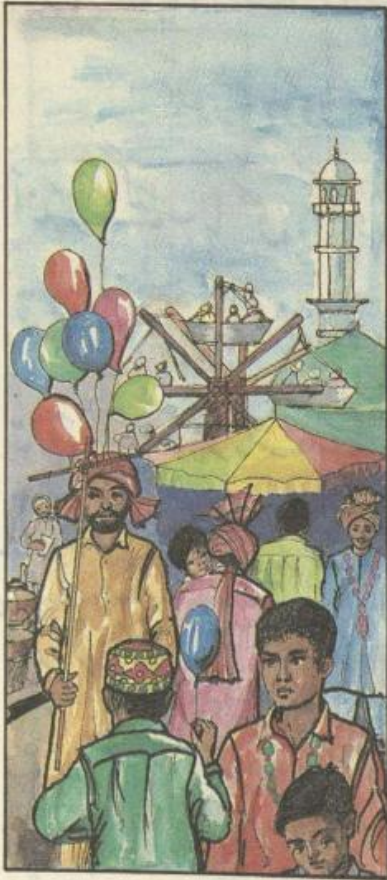
دو مَلھ ایک دوسرے سے جیتنے کے لیے زور
لگا رہے تھے۔ ایک گھیرے کی صُورت میں ہزاروں
آدمی کھڑے تھے۔ مَلھوں کو دیکھ کر لوگ خُوشی اور
جوش میں تالیاں بجا رہے تھے۔ اِتنے میں ایک مَلھ نے
دُوسرے کو ہرا دِیا۔ جیتنے والے مَلھ نے خُوشی سے
اُچھل اُچھل کر لوگوں سے اِنعام لِیا۔
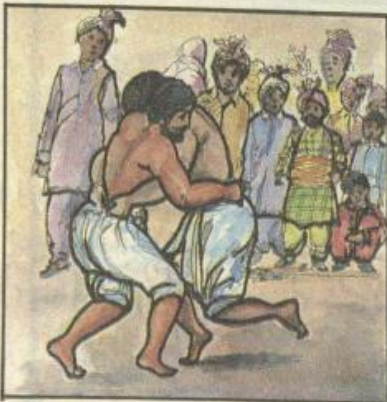
ایک طَرف غُبارے والا تھا۔ اَبّا نے تاج کو رَنگ رَنگ
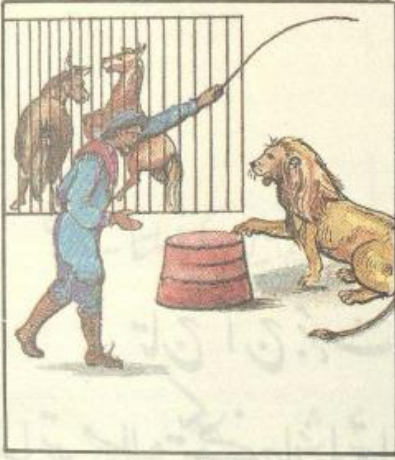
کے غُبّارے دِلائے۔ آگے بڑھے تو کچھ جھولے
لگے تھے۔ بچّے بڑے شَوق سے جھُولا جھُول رہے
تھے۔ چَرَّخ چُوں، چَرَّخ چُوں، اَبّا نے تاج کو جھولے
میں بِٹھایا، اُسے بڑا مزا آیا۔
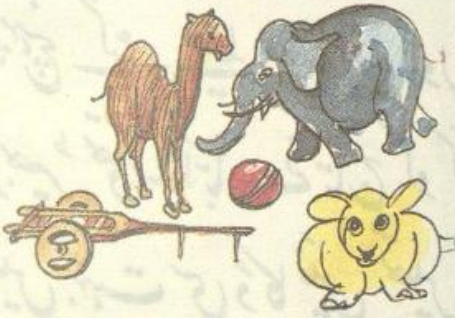
تھوڑی دُور سَرکَس لگا تھا۔ وُہ ٹِکِٹ لے کر
اَندر گئے۔ ہاتھی، گھوڑے اور بکروں کا تماشا ہورہا
تھا۔ وُہ مزے مزے کے کَرتَب دِکھارہے تھے۔
تاج نے دیر تک میلے کی سَیر کی۔ اَبّا نے تاج کے
لیے کِھلونے خَریدے۔ تاج میلے سے خُوش خُوش
گھر لوٹا۔

مشق

ا۔ جواب دیجیے :۔

(الف) جیتنے والے مَلھ نے لوگوں سے کِس طرح اِنعام لیا؟
(ب) اَبّا نے تاج کے لیے میلے میں کیا کیا خَریدا؟
(ج) جھولے سے کیسی آواز آرہی تھی؟
(د) سَرکَس میں کِس کا تماشا ہو رہا تھا؟

۲- حرف جوڑ کر لفظ لکھیے؟

	✕	ڑ	ی	بھ
	✕	ف	ر	ط
	ا	ل	و	جھ
	ی	تھ	ا	ہ
	س	ک	ر	س

۳- خوش خط لکھیے:-

چرخ چوں، چرخ چوں - تاج - آج - طرح طرح - جوش - خوش - شوق

۴- یہ چیزیں کیسے چلتی ہیں؟
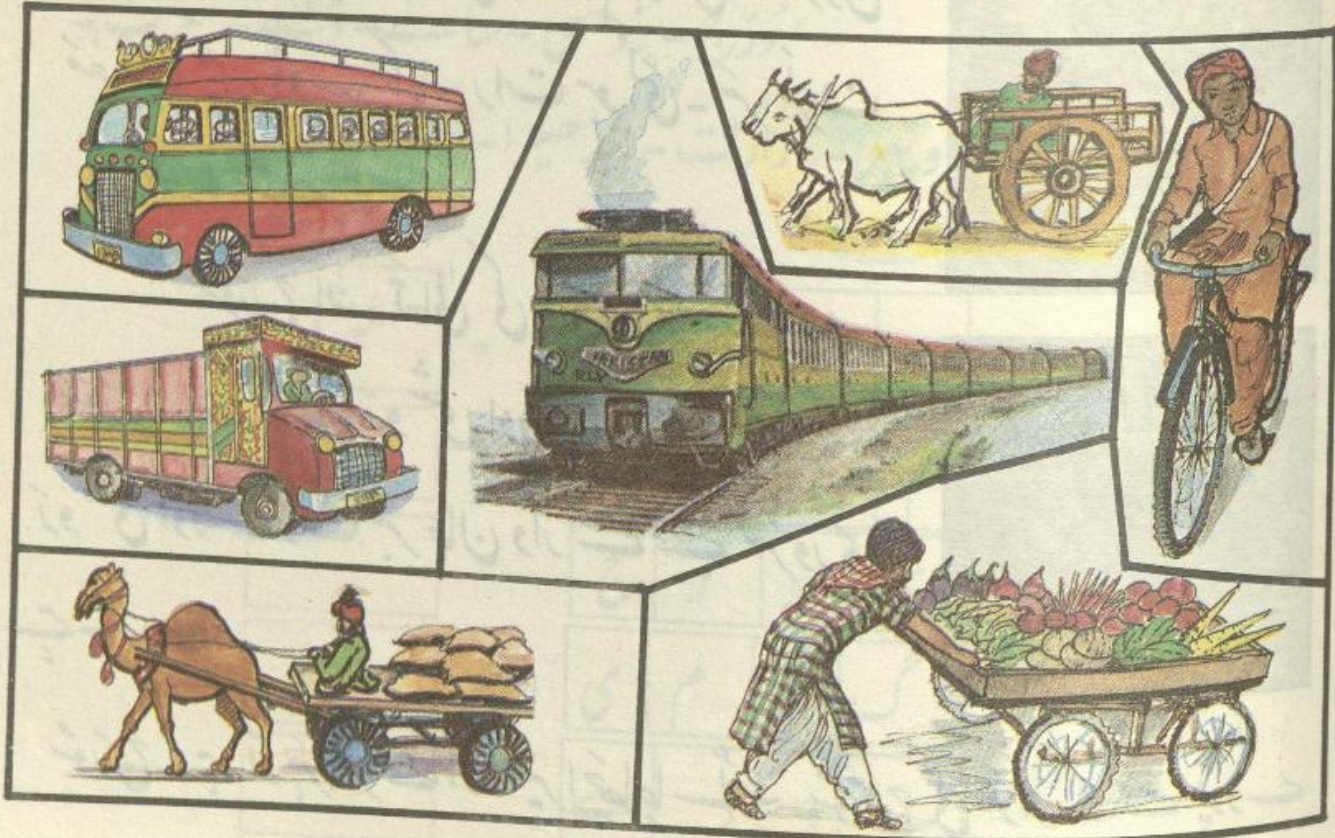
سُورَج

صُبْح ہُوئی۔ سُورَج مَشْرِق سے نِکلا۔ ہَر طَرَف رَوشنی پھَیل گئی۔ سُورَج اُونْچا ہوتا گیا۔ دُھوپ تیز ہوتی گئی۔ سُورَج سَر پَر آ گیا۔ دوپہر ہو گئی۔ سائے بُہت چھوٹے ہو گئے۔ سُورَج مَغْرِب کی طَرَف ڈَھلنے لگا۔ سائے لَمبے ہَونے لگے۔ گرمی کَم ہَونے لگی۔ شام ہو گئی۔ سُورَج مَغْرِب میں ڈُوب گیا۔ رات ہو گئی۔ ہَر طَرَف اَنْدھیرا پھیلنے لگا۔

سُورَج اَللّٰہ تعالیٰ کی ایک نِعْمَت ہے۔ سُورَج سے ہَمیں رَوشنی اور حَرارَت مِلتی ہے۔ رَوشنی اور حَرارَت ہَر جان دار کے لِیے ضَرُوری ہے۔

سُورَج نہ ہو تو ہَر طَرَف اَنْدھیرا چھا جائے۔ سُورَج کی حَرارَت سے پَودے
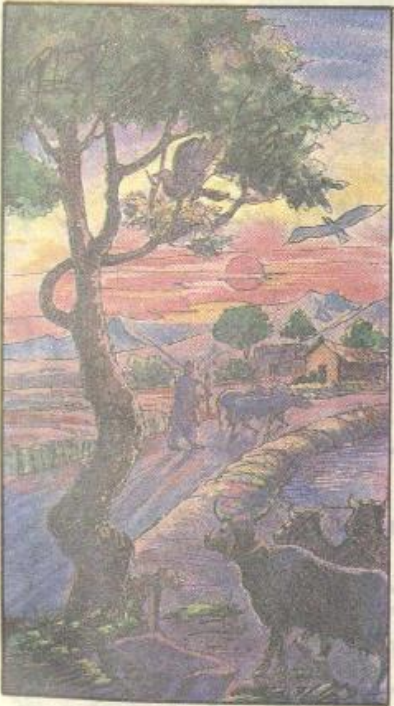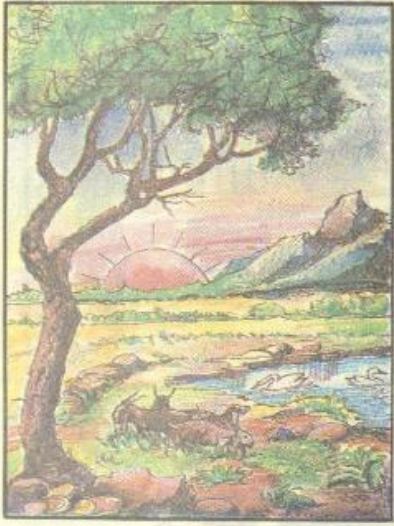
اُگتے ہیں۔ پھل، اَناج اور سبزِیاں پَیدا ہوتی ہیں۔

مشق
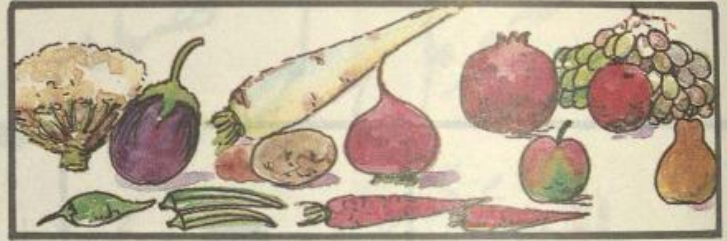
۱۔ ٹھیک جواب پر یہ (✓) نِشان لگائیے:۔

(الف) سُورج مَشرِق سے نِکلا۔

(ب) دوپہر کو سائے بڑے ہوتے ہیں۔

(ج) سُورَج اَللہ تَعالیٰ کی ایک نِعمت ہے۔

(د) سُورَج سے رَوشنی اور حَرارَت مِلتی ہے۔

(ہ) شام کو سائے چھوٹے ہوتے ہیں۔

۲۔ خُوش خط لکھیے:۔ سُورَج ۔ رَوشنی ۔ سائے ۔ ڈَھلنے ۔ مَغرِب ۔ مَشرِق ۔ نِعمَت ۔ دوپہر ۔ حَرارَت ۔ اَندھیرا۔

۳۔ حَرف مِلا کر لَفظ بنائیے۔

جیسے:۔

م	ش	ر	ق	=	مشرق
م	غ	ر	ب		
س	و	ر	ج		
گ	ر	م	ی		
پ	و	د	ے		

۴- ہم یہ چیزیں کِس کام کے لیے اِستعمال کرتے ہیں؟
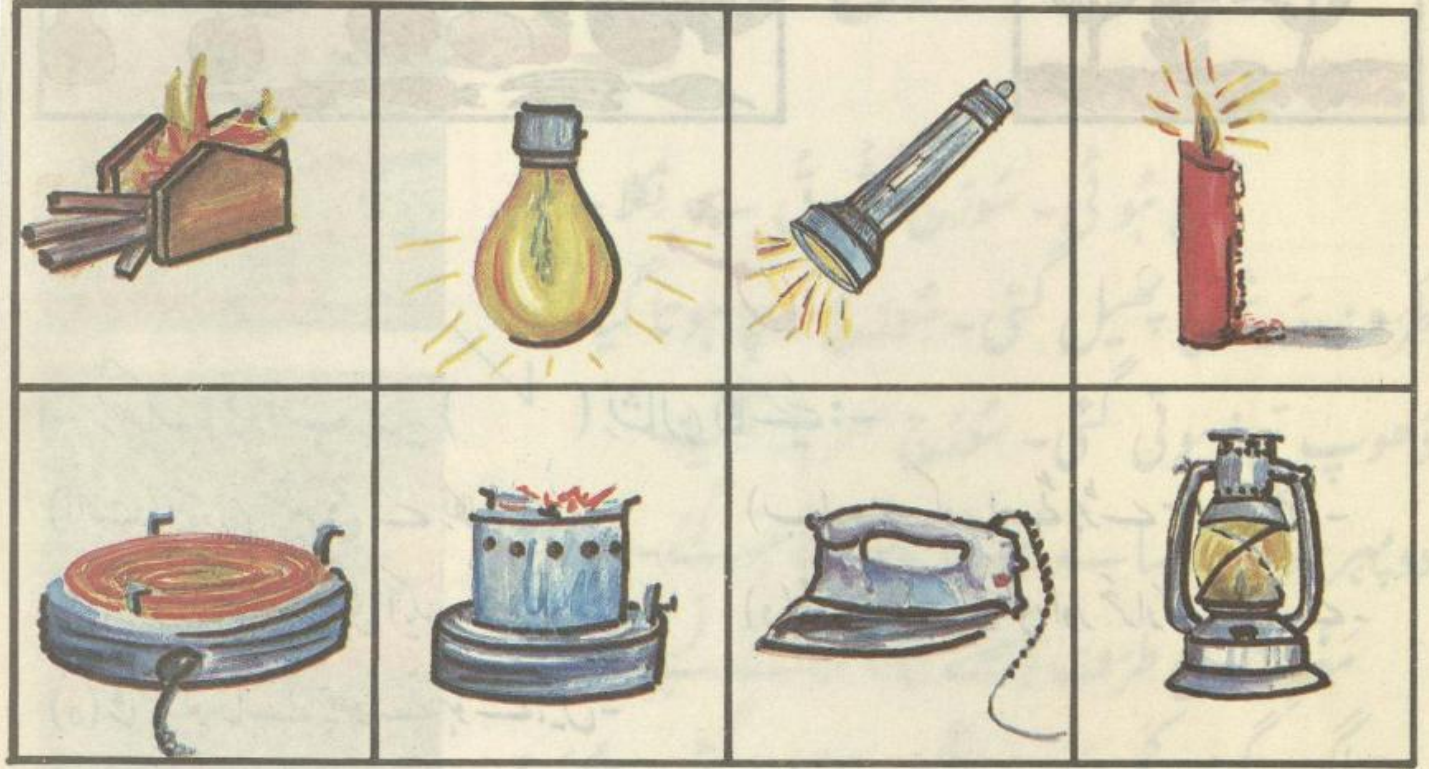
۵- پینسل سے تصویر مکمل کیجیے۔

آؤ مِل کر کھیلیں

آج چُھٹّی کا دِن ہے۔ بچّے مَیدان میں جمع ہیں۔ ایک نے کہا۔ کبڈّی کھیلیں۔ دوسرے نے کہا، نہیں وَنج وَٹّی کھیلیں۔ اَسلَم بولا۔ چھوڑو بھئی آنکھ مچولی کھیلتے ہیں۔ سَب بولے، ٹِھیک ہے، آنکھ مچولی کھیلتے ہیں۔

سب بچّوں نے جَمیل کو اَپنا کپتان بنا لیا۔ جَمیل نے سَب کو کھیل کا طَرِیقہ بَتایا۔ اُس نے کہا: اگر کوئی اِس طَرِیقے سے نہیں کھیلے گا تو اُسے نِکال دِیا جائے گا۔ کھیل شُرُوع ہُوا۔ جَمیل نے سَب کو قطار میں کھڑا کیا اور کہا: سامنے والے دَرَخت کو چُھو کر آؤ۔ جو پِیچھے رہ جائے گا، وُہ چور بَنے گا۔ ایک، دو، تِین۔ سَب بَچّے دَوڑے۔ ساجد پِیچھے رہ گیا۔ اُسے چور بَنا دِیا گیا۔ اُس کی آنکھوں پَر پَٹّی باندھ دی گئی۔
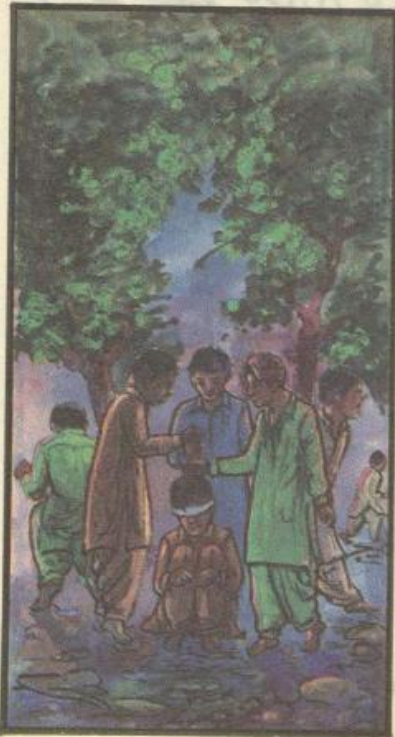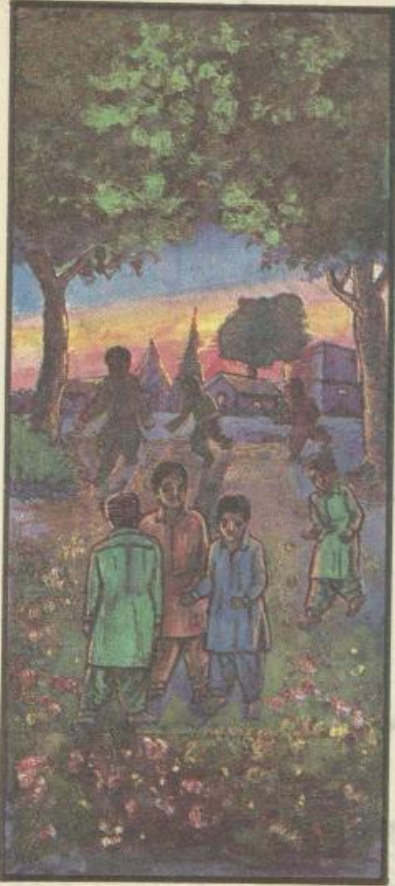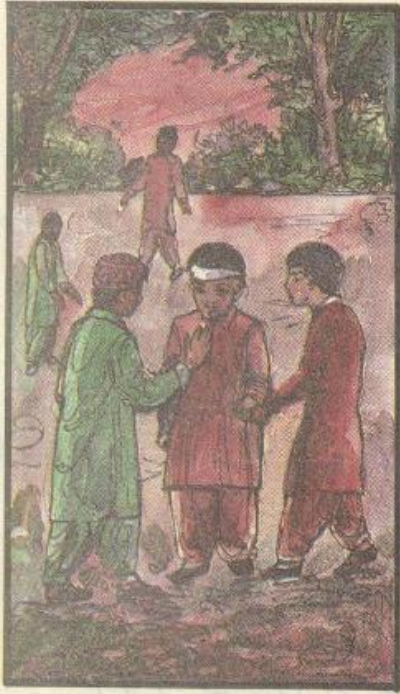
ایک بڑا سا دائرہ بنایا گیا۔ سب بچّے دائرے میں کھڑے ہوگئے۔ ساجد کو دائرے میں چھوڑ دِیا گیا۔ اَب کوئی تالی بَجاتا۔ کوئی ساجِد کو دَھکّا دیتا۔ ساجد دَوڑ دَوڑ کر ہاتھ لگانے کی کوشش کرتا۔ آہا، ہا۔ ساجد نے رَشِید کو ہاتھ لگا دِیا۔ رَشِید نے کہا۔ میرے ہاتھ نہیں لگا۔ دَونوں میں جَھگڑا ہو گیا۔ جَمیل نے دَونَوں کا جَھگڑا خَتم کِیا اَور بولا:
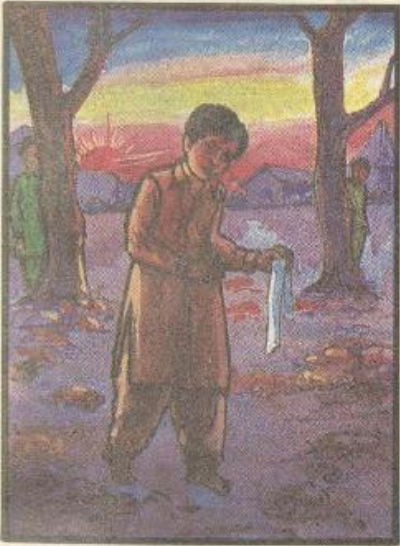
رَشِید! جُھوٹ مَت بولو، جُھوٹ بولنا بُری بات ہے۔ تُم کو ہاتھ لگا دِیا گیا ہے۔ اَب تُم چور ہَو۔ رَشِید نے کپتان کا حُکم مان لِیا۔ ساجِد کی آنکھَوں سے پَٹّی ہٹادی گئی۔ رَشِید کی آنکھوں پَر پٹّی باندھی گئی۔ سَب کِھلاڑی دائرے میں دوڑنے لگے۔ سَب بُہت خُوش تھے۔

مشق

۱۔ جواب دِیجیے:۔

(الف) چَند کھیلوں کے نام بتائیے؟

(ب) آپ کَون کَون سے کھیل کھیلتے ہیں ؟

(ج) آنکھ مچولی کیسے کھیلتے ہیں ؟

(د) کھیل میں کپتان کا کہنا کیوں ماننا چاہیے ؟

۲۔ خُوش خط لِکھیے :۔

اِسکُول ۔ طاقت ۔ کپتان ۔ میدان ۔ پھُرتی ۔ کِھلاڑی ۔ کبڈّی ۔

۳۔ ٹھیک خانے پر یہ (✓) نشان لگائیے۔

(الف) بچے ایک | گھر | میدان | میں جمع ہو گئے۔

(ب) سب بچّوں نے جمیل کو | بادشاہ | کپتان | بنا لیا۔

(ج) ایک بڑا سا | چوکور | دائرہ | بنایا گیا۔

(د) رشید نے کپتان کا | حکم | بات | مان لیا۔

۴۔ پینسِل سے تصویر مکمّل کیجیے :۔
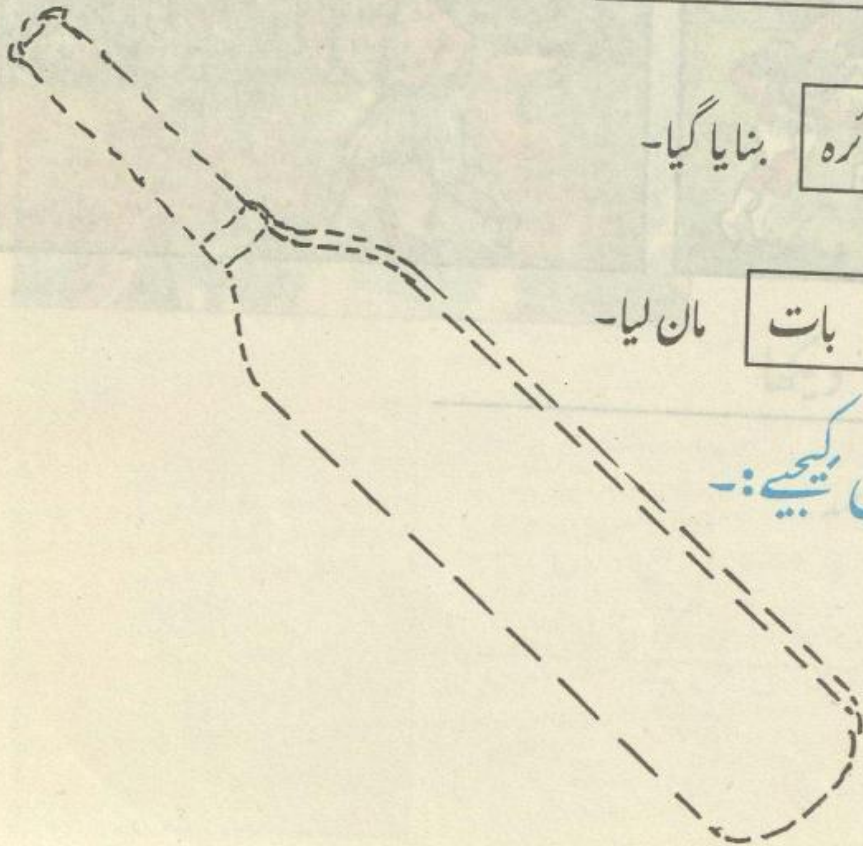
۵- کون سا کھیل کس چیز سے کھیلتے ہیں؟
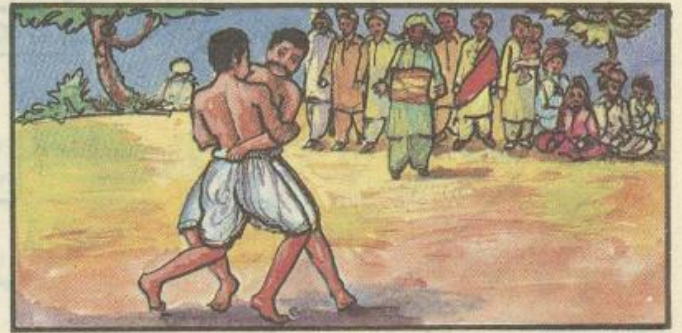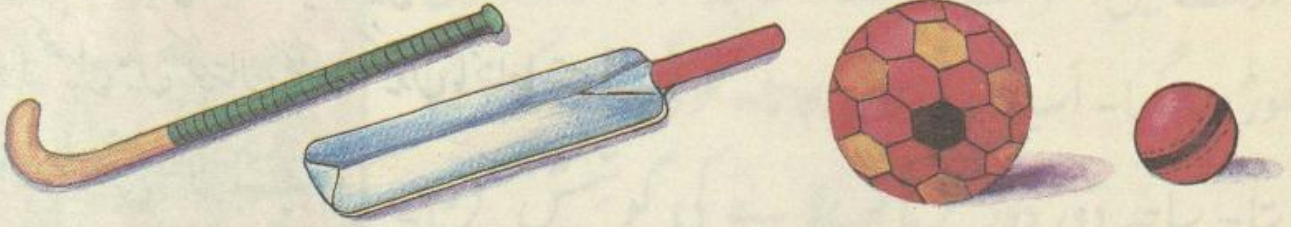
میری گُڑیا

گُڑیا میری بھولی بھالی
نیلی نیلی آنکھوں والی
گود میں لو تو آنکھیں کھولے
میٹھی میٹھی بولی بولے
گود سے اُترے چُپ ہو جائے
آنکھیں مُونْدے اور سو جائے
کھیلتے دیکھا، سوتے دیکھا
کبھی نہ اُس کو روتے دیکھا

طارق مامون احمد

مشق

۱۔ بَتائِیے:۔

(الف) گُڑیا کی آنکھیں کیسے رَنگ کی ہیں؟
(ب) گُڑیا کے بال کِس رَنگ کے ہیں؟
(ج) گُڑیا کے کپڑے کِس رَنگ کے ہیں؟

۲۔ پینسِل سے خاکہ مُکمَّل کیجیے:۔
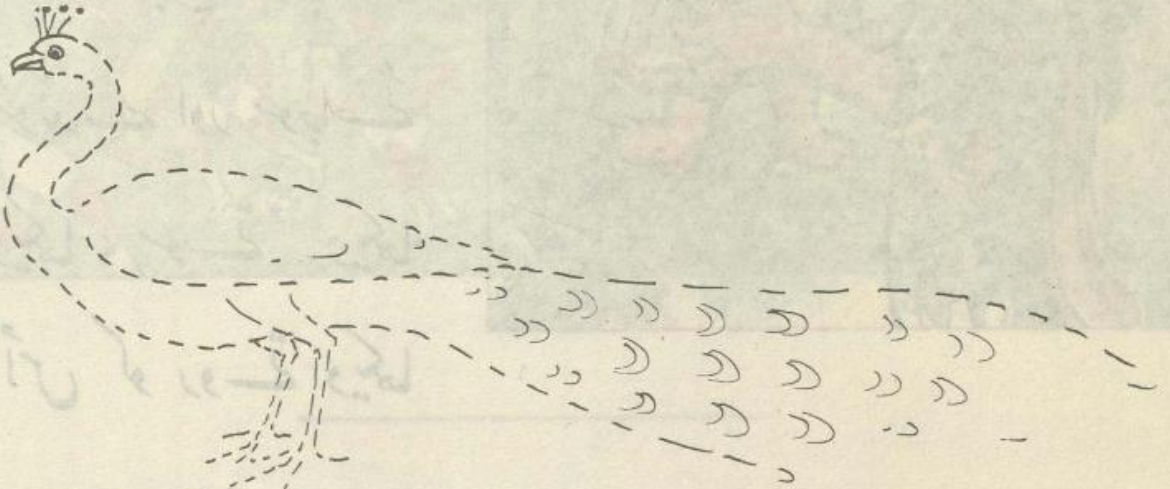
سَیر

بچّے اِسکول میں جمع ہیں۔ خُوشی سے اُچھل کُود رَہے ہیں۔ آج یہ سَیر کے لِیے جارَہے ہیں۔

پوں پوں پوں!

بچّوں نے شور مچایا۔ آہاہا بَس آگئی! بَس آگئی!

بچّے قطار میں کھڑے ہوگئے اَور ایک ایک کر کے بَس میں بَیٹھ گئے۔ پوں پوں پوں۔ بَس رَوانہ ہوگئی۔ حامِد کھِڑکی کے پاس بَیٹھا تھا۔ اُس نے اَپنے ساتھی اَسلَم سے کہا: وُہ دیکھو! سامنے کھیت میں کِسان ہَل چلا رہا ہے۔

اَسلَم: واہ! یہ کھیت کِتنے خُوب صُورَت لگ رَہے ہیں! قَرِیب ہی بُہت سے دَرَخت تھے۔ اُستاد نے بَتایا یہ جَنگَل ہے۔ ہَمارے وَطَن میں اَیسے کئی جَنگَل ہیں۔ یہ ہَمارے وَطَن کی دَولَت ہیں۔ اِن سے ہَوا صاف رہتی ہے۔ اِن سے ہَمیں
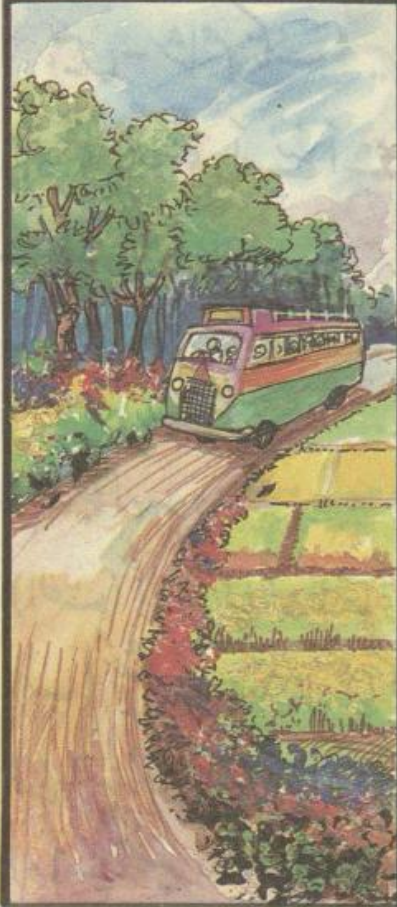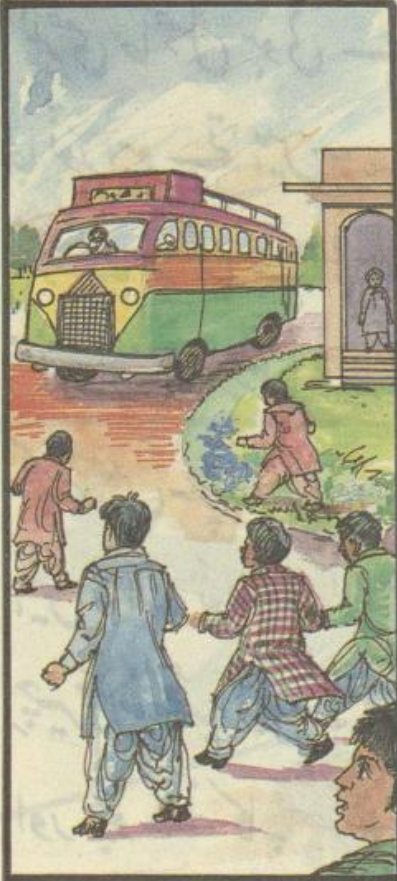
لکڑی حاصِل ہوتی ہے۔ جَنگَل میں طَرَح طَرَح کے جانُور ہوتے ہیں۔

اَرے یہ کیا ہے! بَچّے چِلّائے۔

اُستاد نے بَتایا۔ یہ چھوٹا پہاڑ ہے۔ اِسے پہاڑی کہتے ہیں۔ پہاڑ اِس سے بُہت اُونچے اُونچے ہوتے ہیں۔ اَللّٰہ تعالیٰ نے اِس میں ہَمارے لِیے بُہت سی چیزَیں چھپا رکھی ہیں۔ جَیسے چینی مِٹّی، شیشہ ریت اور چُونے کا پَتّھر۔ یہ سَب بھی ہَماری دَولَت ہیں۔ شام تک سَیر کرنے کے بَعْد سَب لوگ خُوشی خُوشی اَپنے اَپنے گھر واپس لوٹے۔

مشق

ا- جواب دِیجیے :-

(الف) کِسان کیا کر رہا تھا؟

(ب) جَنگَل سے ہَمیں کیا کیا مِلتا ہے؟

(ج) پہاڑوں سے ہَمیں کیا کیا چیزَیں حاصِل ہوتی ہیں؟

(د) بَچّے سَیر کے لیے کِس سَواری میں گئے؟

۲- خُوش خَط لِکھیے :-

قطار - جنگل - پہاڑی - خُوشی - کھیت - ہَل - دَولت - دَرَخت - کھڑکی

۳- کَون سی سَواری سَب سے تیز چَلتی ہے؟

____

۴- یہ جانور کہاں رہتے ہیں؟

۵- بتائیے؟

جانور ہمارے دوست
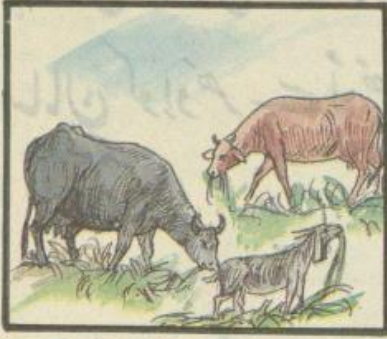
اُستاد: بچّو! اللہ نے ہمارے لیے قِسم قِسم کے جانور پیدا کیے ہیں۔ یہ بھی ہماری طرح جان دار ہیں حرکت کرتے ہیں، کھاتے پیتے ہیں اور سانس بھی لیتے ہیں۔ کچھ جانوروں کو ہم پالتے ہیں۔ آپ ایسے پالتو جانوروں کے نام بتائیں؟

احمد نے ہاتھ اُٹھا کر کہا: جناب میں بتاؤں؟

اُستاد: ہاں، بتائیے۔

احمد: گائے بھینس، بھیڑ، بکری، گھوڑا، گدھا، اُونٹ، مُرغی، بطخ اور کبوتر۔

اُستاد: شاباش! گائے، بھینس، بھیڑ اور بکری سے دُودھ حاصِل ہوتا ہے۔ دُودھ سے مکھن نِکالا جاتا ہے۔ مُرغی اور بطخ کے ہم انڈے کھاتے ہیں۔ بھیڑ سے اُون حاصِل ہوتی ہے۔ گھوڑا، گدھا اور اُونٹ

ہماری سواری کے کام آتے ہیں۔ ہم اِن سے سامان کو اِدھر سے اُدھر بھی لے جاتے ہیں۔

مشق

ا- جواب دیجیے :- (الف) کون کہاں رہتا ہے؟

(ب) ہم کون کون سے جانوروں کا دودھ پیتے ہیں؟ (ج) کون سے جانور انڈے دیتے ہیں؟

(د) کون سے جانور سواری کے کام آتے ہیں؟ (ہ) کون سے جانوروں کا گوشت کھاتے ہیں؟
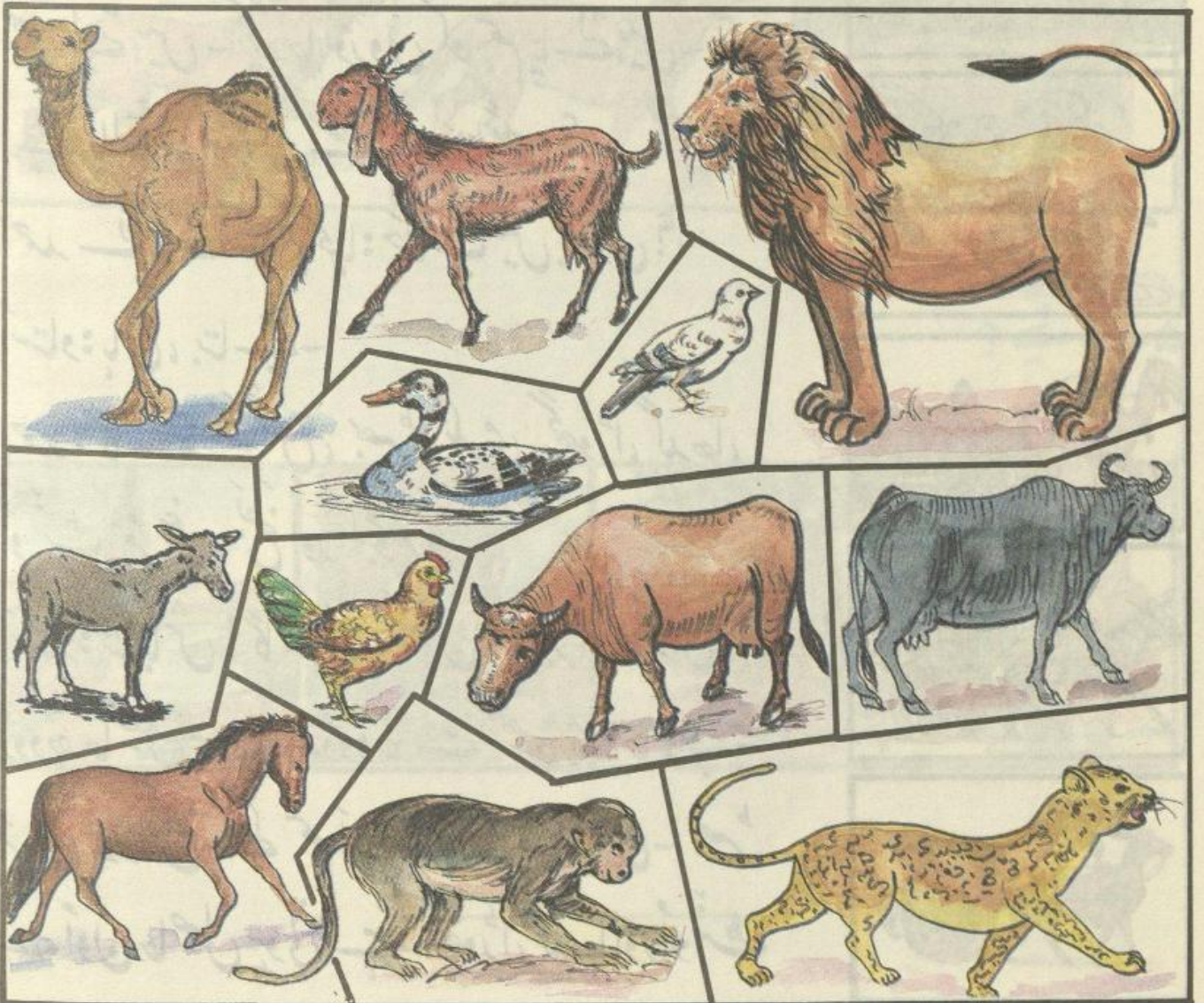
بُوجھو تو جانیں

۱
لگتا پہاڑ سا ہُوں
پَنکھا سا کان میرا
ہے کَون جو بَتائے
جَلدی سے نام میرا

۲
رہتا ہُوں بِل میں بَچّو!
ہیں دانْت تیز میرے
ہے کوئی تُم میں اَیسا
جو میرا نام بُوجھے

۳
ریشَم جیسے میرے بال
ہلکی پُھلکی میری چال
چُوہے کھانا میرا کام
جَلد بَتاؤ میرا نام

سیّد مسرّت حسین رضوی اختؔر

مشق

۱- تصویر دیکھ کر پہیلی کا نمبر لکھیے:-
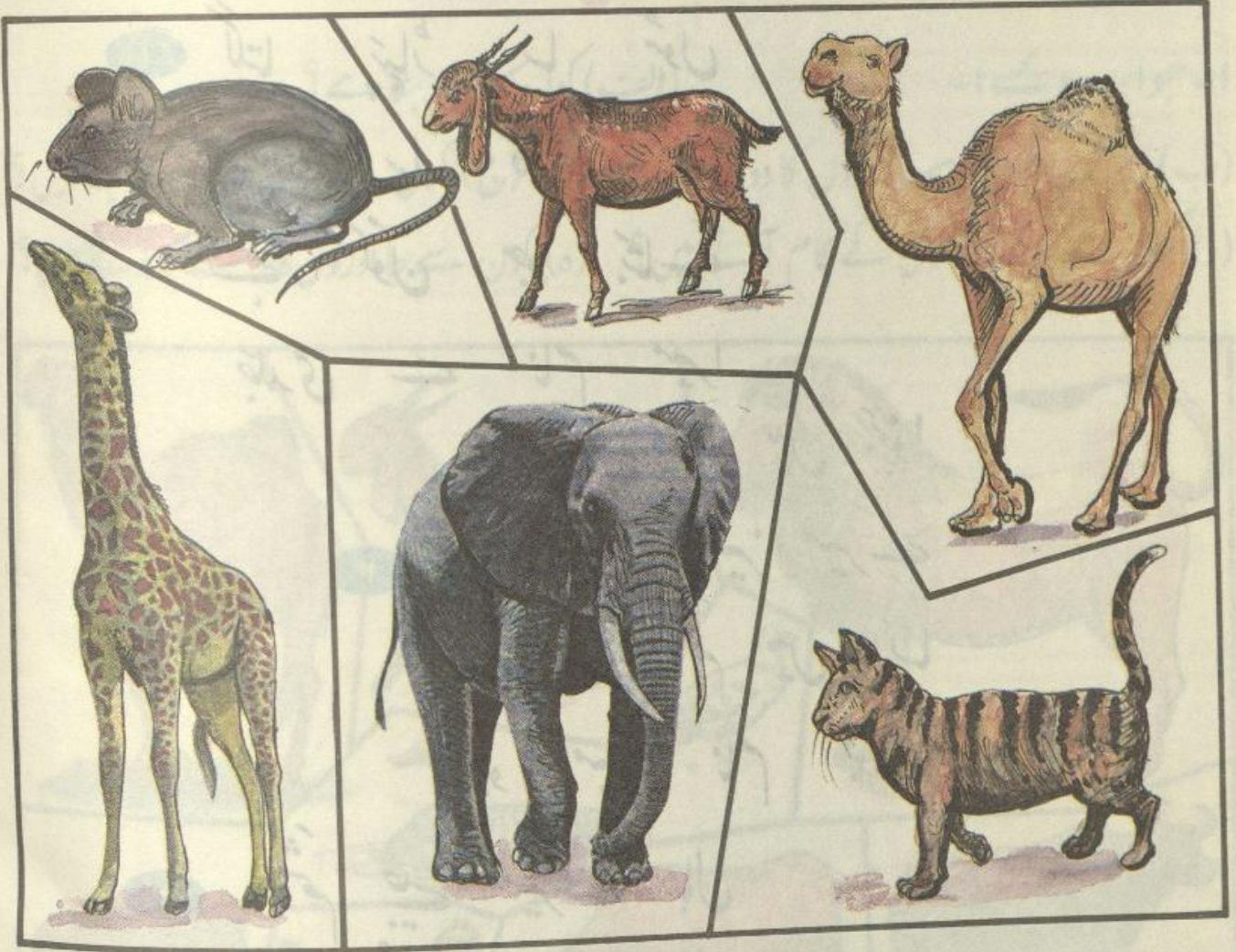
۲- خوش خط لکھیے:-

بوجھے - جیسے - میرے - بتائیے - بچّو - چوہے - پنکھا - دانت - ریشم - لگتا -

۳- یہ پہیلیاں زبانی سنائیے:-

سچ کا اِنعام

ایک غریب لڑکا تھا۔ اُس کا نام نادِر تھا۔ اُس کے والِد مَر چُکے تھے. اُس کی ماں بُوڑھی تِھیں۔ نادِر محنَت مزدُوری کرتا، کُچھ پیسے کماتا، اپنا اور اپنی ماں کا پیٹ بھرتا۔ نادِر بُہت سَمجھ دار تھا وہ جو کُچھ کماتا اس میں سے کُچھ بَچا بھی لیتا۔ اُن پیسوں کو وہ ایک تھیلی میں جَمع کرتا رہتا۔ اِس طَرَح اُس کے پاس بُہت سے پیسے جَمع ہو گئے۔
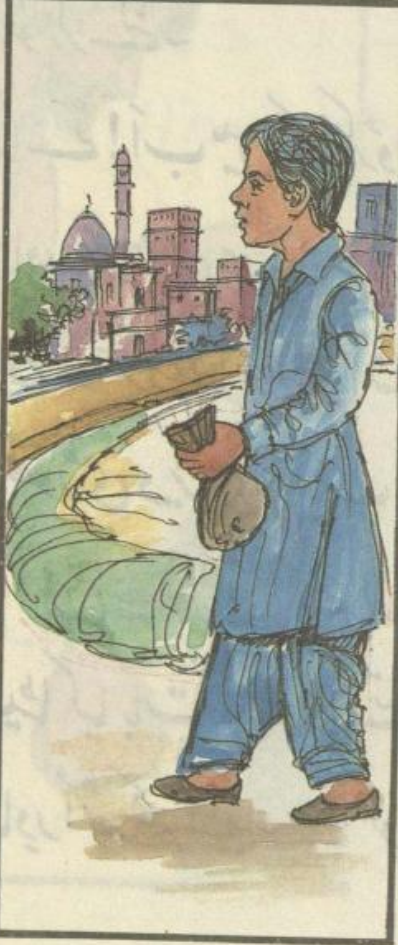
ایک دن اُس نے اپنی ماں سے کہا اَمّی جان میں آج شہر جاؤں گا شہر سے سودا لاؤں گا اور چھوٹی سی دُکان کھولوں گا"۔

ماں: بہت اَچّھی بات ہے بیٹا! جاؤ، اللہ تُمھاری مَدَد کرے۔

نادِر پیسوں کی تھیلی لے کر شہر رَوانہ ہو گیا۔ وہ دِل میں سوچ رہا تھا۔
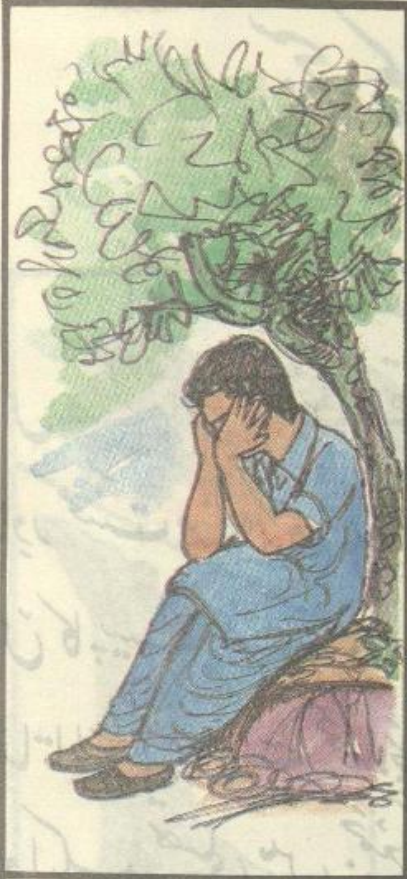
''میں دُکان کھولوں گا۔ محنت سے کام کروں گا۔
اللہ میرے کام میں بَرکت دے گا۔ میرے پاس
بہت سا مال ہو جائے گا میں اچھا سا مکان بناؤں گا۔
اپنی ماں کو اچھے اچھے کھانے کھلاؤں گا۔ اچھے اچھے
کپڑے لا کر دوں گا''۔
چلتے چلتے اُسے اپنی تھیلی کا خیال آیا۔
ارے! تھیلی تو کہیں گر گئی! میرے سارے پیسے
تو گر گئے۔

ہائے! اب میں کیا کروں!
نادِر پریشان ہو گیا۔ وہ سَر پکڑ کر بیٹھ گیا۔ اُس نے
اِدھر اُدھر دیکھا۔ تھیلی نہ ملی۔
تھوڑی دیر میں ایک بابا جی اُدھر سے گزرے۔
اُنھوں نے نادِر سے پوچھا:۔
''بیٹا کیا بات ہے؟ اِتنے پریشان کیوں ہو؟''
نادِر اُٹھ کھڑا ہوا۔ بابا کو سلام کیا اور بولا:۔

"جناب! میں سودا لینے شہر جا رہا تھا۔ راستے میں میرے پیسوں کی تھیلی گر گئی ہے۔ اب سوچ رہا ہوں کہ کیا کروں؟"

بابا جی بولے: فکر نہ کرو۔ یہ لو تھیلی۔ یہ تمھاری ہی تھیلی ہے نا۔

نادر نے دیکھا۔ ایک بڑی سی تھیلی ہے۔ جس میں بہت سے پیسے ہیں۔ لیکن وہ تھیلی اُس کی نہ تھی

نادر بولا: بابا جی! یہ تھیلی میری نہیں، میری تھیلی تو چھوٹی تھی۔ اُس میں اتنے پیسے نہیں تھے۔

یہ سُن کر بابا جی بہت خوش ہوئے اور بولے: شاباش بیٹا! تم بہت اچھے بچے ہو۔ یہ لو اپنی تھیلی۔ یہ مجھے راستے میں ملی ہے۔

نادر نے خوش ہو کر اپنی تھیلی لے لی بابا جی کا شکریہ ادا کیا اور چلنے لگا۔

بابا جی نے کہا: بیٹا! ٹھہرو۔ یہ تھیلی بھی لے لو۔ یہ سچ بولنے کا انعام ہے۔ بیٹا اسی طرح ہمیشہ سچ بولنا

اِیمان داری سے کام کرنا۔ اَللہ تُمھارے ہَر کام میں بَرکَت دے گا۔

اَللہ حافِظ۔

نادِر: بُہت بُہت شُکرِیَہ باباجی!

مشق

۱- جواب دِیجیے:۔

(الف) نادِر پیسوں کی تَھیلی لے کر شہر کیُوں جا رہا تھا؟

(ب) باباجی نے نادِر کو بڑی تَھیلی کیُوں دِکھائی؟

(ج) بڑی تَھیلی دیکھ کر نادِر نے باباجی سے کیا کہا؟

(د) نادِر کو باباجی نے دوسری تَھیلی کیُوں دے دی؟

(ہ) آپ کو کوئی اِنعام مِلا ہو تو بتائیے۔

۲- خُوش خَط لِکھیے:۔

نادِر۔ لڑکا۔ پُوچھا۔ پیٹ۔ محنَت۔ پیسوں۔

۳- ٹھیک لَفظ پر یہ (✓) نشان لگائیے:۔

(الف) نادِر محنَت مزدُوری کر کے | پھول | پیسے | کماتا تھا۔

(ب) نادِر پیسے بچا کر ایک | ڈبے | تھیلی | میں رکھتا تھا۔

(ج) نادِر پیسوں کی | تھیلی | ٹوکری | لے کر بازار گیا۔

(د) نادِر نے باباجی سے | جھوٹ | سچ | کہا۔

۴- یہ کہانی زبانی سُنائیے:-
۵- نُقطے مِلا کر تصوِیر مُکمّل کیجیے:-

آؤ پھُول بنائیں
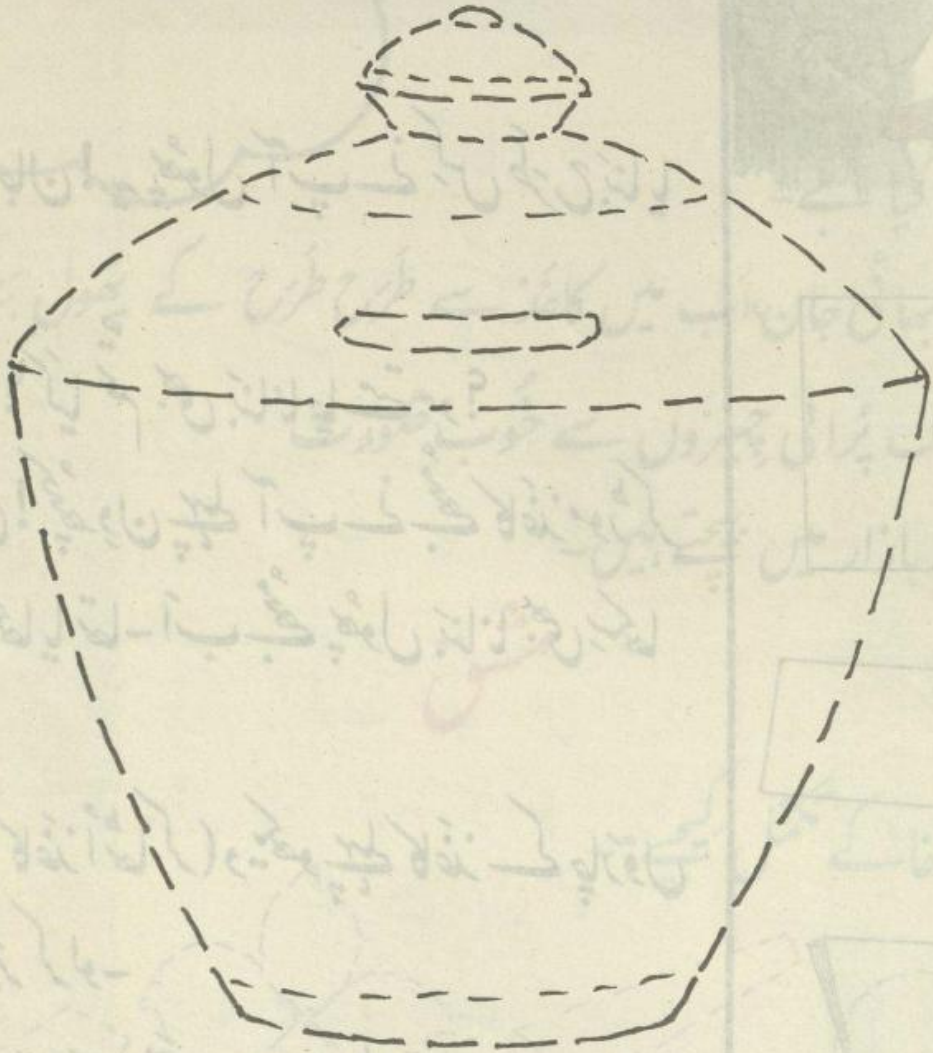
ساجِد: بھائی جان! یہ پھُول آپ نے کِس طَرح بَنایا ہے؟

صابِر: کیُوں؟ کیَا تُم بھی بَنانا چاہتے ہو؟

ساجِد: جی ہاں! کچھُ دِن پہلے آپ نے مُجھے کاغذ موڑ کر کشتی بَنانا سِکھایا تھا۔ اَب مجُھے پھُول بَنانا بھی سِکھا دَیں۔

صابِر: (پُرانا کاغذ اُٹھا کر) دیکھو پہلے کاغذ کے چارَوں کِنارے بَرابَر کرلو۔

اَب اِسے دو بَرابَر حِصَّوں میں موڑلو۔

اَب پھِر دو بَرابَر حِصَّوں میں موڑلو۔

یہ اَب چار حِصَّوں میں تقسیم ہو گیا۔

پھِر اِس پَر پینسِل سے اِس طَرح نِشان لگاؤ۔
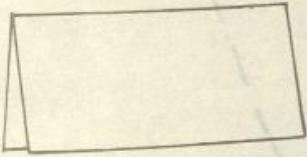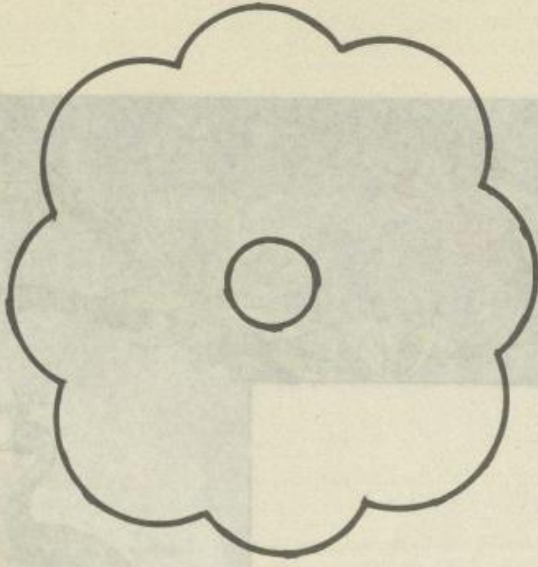
بیچ کی تہہ کو اُلٹے ہاتھ سے پکڑ لو۔
اَب سِیدھے ہاتھ میں قَینچی پکڑ کر۔
لکیر کے ساتھ ساتھ کاٹو۔
اَب کھولو اور دیکھو۔
یہ پھُول بَن گیا ہے۔
ساجِد: شُکرِیَہ بھائی جان، اَب میں کاغذ سے طَرح طَرح کے پھُول بناؤں گا۔
صابِر: کچھ لوگ پُرانی چیزوں سے خُوب صُورَت
چیزیں بنا کر بازار میں بیچتے ہیں۔

مشق

۱۔ نُقطے مِلا کر خاکے مکمّل کیجیے:۔

ا ب ج
د
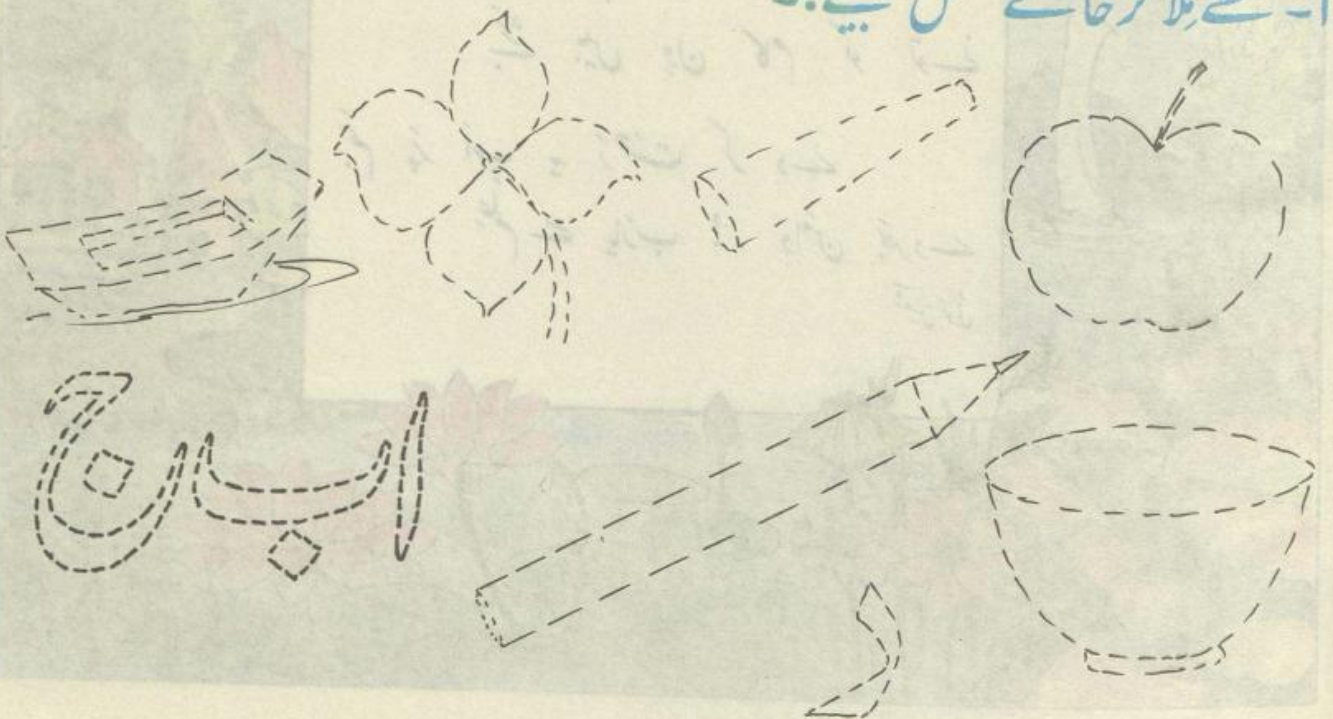
دُعا

یا رَب تُو ہے سَب کا آقا
سَب کا مالِک سَب کا داتا

تُو نے کِیا اِنسان کو پَیدا
تُو نے کِیا حَیوان کو پَیدا

پھُول اور پَودے چاند اور تارے
تُو نے کِیے ہیں پَیدا سارے

راتیں دِیں آرام کو تُو نے
بَخشے ہیں دِن کام کو تُو نے

ہَم پَر اَب یہ رَحمَت کر دے
عِلم سے یارَب ! دامَن بھَر دے

شفیق کوٹی
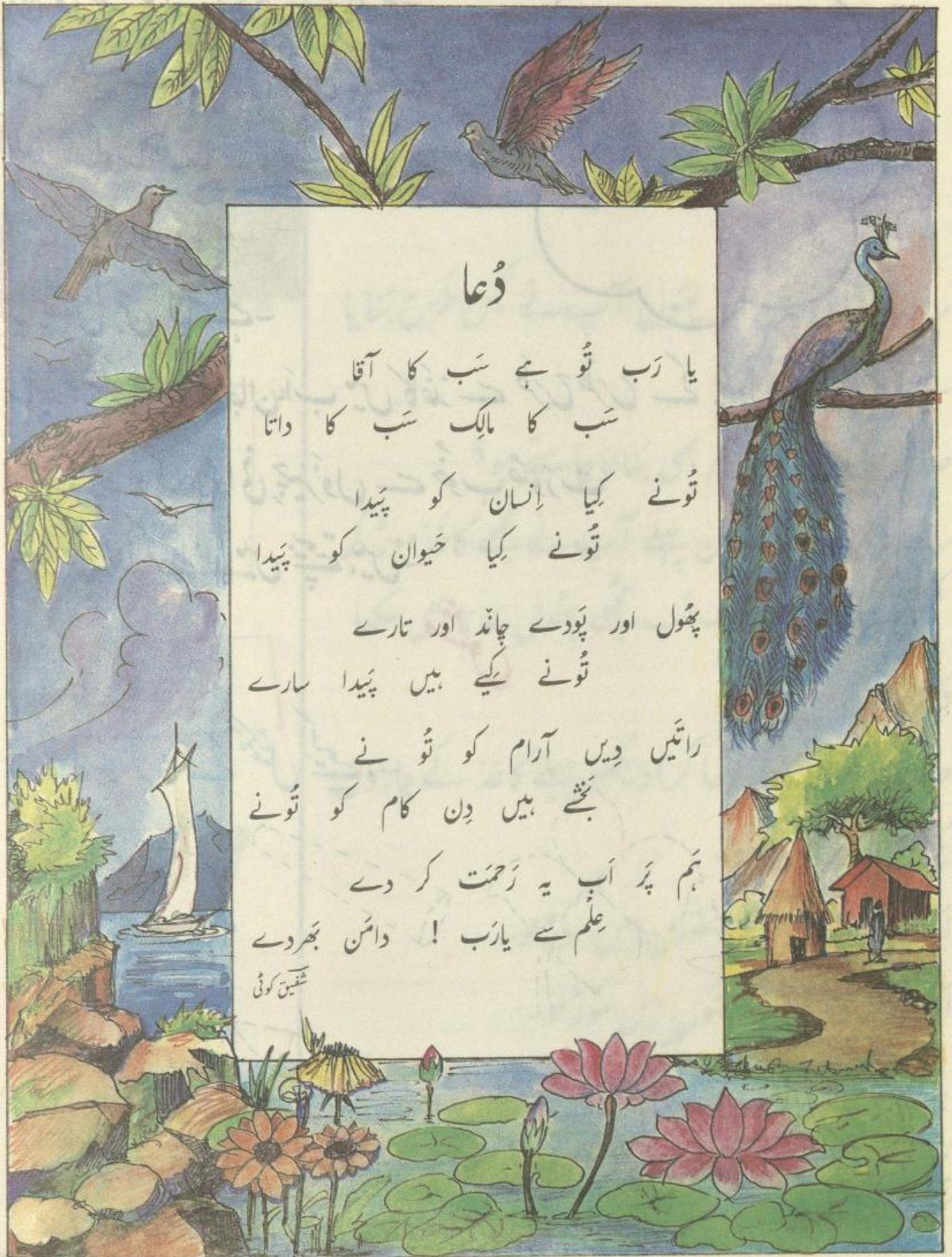
یُونیسیف (UNICEF) کے تعاوُن سے پرائمری ایجُوکیشن کرِیکُولَم
رِیفارم پروجیکٹ (.P.E.C.R.P) کے تحت طَبع کی گئی۔
تیار کردہ: اِدارۂ نِصاب و توَسیعِ تعَلیم، سِندھ، جام شورو۔
منظور شدہ: وَفاقی وزارتِ تعلیم (شُعبۂ نِصاب) حُکومتِ پاکستان، اِسلام آباد
بطَور واحِد دَرسی کتاب برائے مَدارِسِ ضلع لاڑکانہ و بدین
قومی ترانہ
پاک سرزمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
تونشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان!
مرکزِ یقین شاد باد
پاک سرزمین کا نظام قوّتِ اخوّتِ عوام
قوم، ملک، سلطنت پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مراد
پرچم ستارہ و ہلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال جانِ استقبال
سایۂ خدائے ذوالجلال
Printed at
KIFAYAT
7723031
تاریخ اشاعت
ستمبر ۱۹۹۲
تعداد
۱۲۰۰۰
قیمت
۶-۴۵
سیریل نمبر
9176